مصلح موعود نمبر
(20 فروری کے حوالہ سے)
جلد 85-50
نمبر 38

روزنامہ
الفضل ربوہ
213029
CPL 61
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

16-فروری 2000ء
9 ذیقعد 1420ھ
16 - تبلیغ 1379ھش
بروز بدھ

مصلح موعود کے متعلق خدائی بشارات

قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے

اس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا

''میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بہ پایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام! خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔ اور تا دین (-) کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں سو کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب (-) کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے۔ اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرّیت و نسل ہوگا خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رِجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ (-) خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر، مظہر الحق والعلاء (-) جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وکان امراً مقضیاً''

(اشتہار 20 فروری 1886ء۔ تذکرہ صفحہ 136 مطبوعہ 1969ء)

احمدیوں سے حضرت مصلح موعود کی بلند توقعات

❀ میں واحد کا ہوں دلدادہ اور واحد میرا پیارا ہے ❀ گر تو بھی واحد بن جائے تو میری آنکھ کا تارا ہے ❀

میں اپنے پیاروں کی نسبت
ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پہ راضی ہوں
اور اُن کی نگاہ رہے نیچی
وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر
شیروں کی طرح غراتے ہوں
ادنیٰ سا قصور اگر دیکھیں
تو منہ میں کف بھر لاتے ہوں
وہ چھوٹی چھوٹی چیزوں پر
امید لگائے بیٹھے ہوں
وہ ادنیٰ ادنیٰ خواہش کو
مقصود بنائے بیٹھے ہوں
شمشیرِ زباں سے گھر بیٹھے
دشمن کو مارے جاتے ہوں
میدانِ عمل کا نام بھی لو
تو جھینپتے ہوں گھبراتے ہوں
گیدڑ کی طرح وہ تاک میں ہوں
شیروں کے شکار پہ جانے کی
اور بیٹھے خوابیں . دیکھتے ہوں
وہ ان کا جُوٹھا کھانے کی
اے میری الفت کے طالب!
یہ میرے دل کا نقشہ ہے

اب اپنے نفس کو دیکھ لے تُو
وہ ان باتوں میں کیسا ہے
گر تیری ہمت چھوٹی ہے
گر تیرے ارادے مُردہ ہیں
گر تیری اُمنگیں کوتہ ہیں
گر تیرے خیال افسردہ ہیں
کیا تیرے ساتھ لگا کر دل
میں خود بھی کمینہ بن جاؤں
ہوں جنت کا مینار، مگر
دوزخ کا زینہ بن جاؤں
ہے خواہش میری الفت کی
تو اپنی نگاہیں اونچی کر
تدبیر کے جالوں میں مت پھنس
کر قبضہ جا کے مقدر پر
میں واحد کا ہوں دلدادہ
اور واحد میرا پیارا ہے
گر تُو بھی واحد بن جائے
تو میری آنکھ کا تارا ہے
تُو ایک ہو ساری دنیا میں
کوئی ساجھی اور شریک نہ ہو
تُو سب دنیا کو دے لیکن
خود تیرے ہاتھ میں بھیک نہ ہو

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

یہ لڑکا بہت بڑا بنے گا اور اس سے خدا تعالیٰ عظیم الشان کام لے گا

حضرت خلیفتہ المسیح الاول کی نظر میں

حضرت صاجزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا مقام

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے ہدایت پا کر کہ "تیری عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہوگی" چالیس روز تک ایک مکان میں تنہا شب و روز عبادت و ریاضت گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے خدا تعالیٰ سے ایک معجزہ کی درخواست کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی متضرعانہ دعاؤں کو سنا اور اسے بپایہ قبولیت جگہ دی۔ چنانچہ آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر 20 فروری 1886ء کو ایک عظیم الشان صفات کے حامل فرزند کی ولادت کی پیشگوئی شائع فرمائی۔ جس نے پیشگوئی مصلح موعود کے نام سے شہرت پائی۔ آپ کی پیشگوئی کا شائع ہونا تھا کہ مخالفت کا ایک طوفان بدتمیزی اٹھ کھڑا ہوا۔ مخالفانہ پیشگوئی کی گئی اور طرح طرح کا تمسخر و استہزاء کیا گیا۔

پیدائش

اللہ تعالیٰ نے اس پیش خبری کے مطابق 12 جنوری 1889ء کو وہ موعود لڑکا آپ کو عطا فرمایا جس نے تاریخ مذاہب عالم اور اکناف عالم میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کے نام نامی کے ساتھ شہرت پائی۔ آپ کی پیدائش کے فوراً بعد حضرت مسیح موعود نے 12 جنوری 1889ء کو ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں بیعت کی دس شرائط شائع فرمائیں اور اپنے محبوں اور تعلق رکھنے والوں کو بیعت کی دعوت دی۔ اس طرح حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی ولادت کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔

خصوصی توجہ

حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں اس پسر موعود کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ فرمائی۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتے رہے آپ نے اس بیٹے کو ہمیشہ اپنی نظروں کے سامنے رکھا۔ اپنے سفروں میں ساتھ لے جاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کی پیشگوئی کے مطابق کہ "وہ جلد جلد بڑھے گا" آپ نے روحانی ترقیات کی منازل کو جلد جلد طے کرنا شروع کیا اللہ تعالیٰ نے کم عمری میں اسے اپنے رویاء کشوف اور الہام سے نوازا۔ حضرت مسیح موعود آپ کے الہام اور رویاء کشوف کو نہ صرف غور سے سنتے تھے بلکہ ان کو اپنی نوٹ بک میں بھی درج فرماتے۔ حضرت مسیح موعود نے اس پسر موعود کا اپنی متعدد کتب میں نام لے کر ذکر فرمایا جب جنوری 1906ء میں نظام وصیت کا نظم و نسق چلانے کے لئے صدر انجمن احمدیہ کا قیام عمل میں آیا تو حضرت مسیح موعود نے آپ کو مجلس معتمدین کے ارکان میں بطور ممبر نامزد فرمایا گویا آپ 16 سال کی عمر میں صدر انجمن احمدیہ کے ممبر بنے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے بارے میں علم دے دیا تھا کہ آپ ہی پسر موعود ہیں جو پیشگوئی مصلح موعود کی صفات کا حامل ہوگا۔

ایک مقدس عہد

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس مصرع میں الہاماً بتا دیا تھا کہ

"راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو"

آپ نے اپنے مقدس باپ کی نعش مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر عہد کیا جس کے بارے میں آپ فرماتے ہیں۔

جب حضرت مسیح موعود..... فوت ہوئے تو میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اب لوگ آپ پر طرح طرح کے اعتراض کریں گے۔ اور بڑے زور کی مخالفت شروع ہو جائے گی۔ اس وقت میں نے سب سے پہلا کام جو حضرت مسیح موعود.... کے سرہانے کھڑے ہو کر کیا وہ یہ عہد تھا کہ

اگر سارے لوگ بھی آپ کو چھوڑ دیں گے اور میں اکیلا رہ جاؤں گا تو میں اکیلا ہی ساری دنیا کا مقابلہ کروں گا۔ اور کسی مخالفت اور دشمنی کی پروا نہیں کروں گا۔

(الحکم جوبلی نمبر دسمبر 1939ء)

خلیفہ اول کی دعاؤں کا سایہ

حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب جب خلافت پر متمکن ہوئے تو آپ نے اس پسر موعود کو جو جوانی میں قدم رکھ رہا تھا۔ اپنی تربیت میں لے لیا۔ حضرت صاجزادہ صاحب پہلے بھی آپ کے شاگرد تھے۔ اس دوران بھی آپ ہمیشہ صاجزادہ صاحب سے محبت و شفقت سے پیش آتے رہے مگر حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد آپ نے خاندان مسیح موعود کی کان کے چمکتے ہوئے اس ہیرے کو اپنی آغوش تربیت میں لے لیا۔ اور آپ پر اپنی عنایات کی بارش کر دی آپ اپنے طرز عمل اور سلوک سے احباب جماعت کو باور کرانا چاہتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی مصلح موعود جس کی آپ نے سبز اشتہار میں تفصیل بیان فرمائی ہے۔ حضرت صاجزادہ صاحب ہی اس کے مصداق ہیں۔ جس کو دیکھ دیکھ کر بعض سینوں میں آگ دہکنے لگی اور انہوں نے صاجزادہ صاحب کے خلاف سازشوں کا جال بن دیا۔ مگر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کمال مہارت اور اپنی خداداد فراست سے اس نوجوان کو اپنے حصار میں لئے رکھا اور اس عناد اور مخالفت کے طوفان سے کامیاب و کامران گزار کر لے گئے۔ ذیل کے صفحات میں قارئین کی خدمت میں تفصیل پیش کی جاتی ہے۔

پہلی تقریر

حضرت مولانا حکیم نور الدین خلیفۃ المسیح الاول نے خلافت پر متمکن ہوتے ہی پہلی تقریر 27 مئی 1908ء کو بہشتی مقبرہ کے باغ میں احباب جماعت کو بیعت سے قبل مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں نے اس فکر میں کئی دن گزارے کہ ہماری حالت حضرت صاحب کے بعد کیا ہوگی۔ اس لئے میں کوشش کرتا رہا کہ میاں محمود کی تعلیم اس درجہ تک پہنچ جائے۔"

(الحکم 6 جون 1908ء)

صدر۔ صدر انجمن احمدیہ

حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب صدر انجمن احمدیہ کے پریذیڈنٹ تھے آپ جب خلیفہ ہو گئے تو آپ نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو صدر انجمن احمدیہ کا صدر نامزد فرمایا تھا۔ چنانچہ قادیان میں صدر انجمن احمدیہ کا پہلا اجلاس مورخہ 30 مئی 1908ء کو بوقت آٹھ بجے صبح حضرت صاجزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

اعتراضات کے جوابات

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد مخالفین نے بہت سے اعتراضات کئے جس کے جوابات میں ایک نمایاں اور کامیاب جواب حضرت صاجزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے تشحیذ میں ایک مفصل و مبسوط مضمون کے طور پر شائع کیا۔ جس میں آپ نے مخالفین کے اعتراضات کی دھجیاں بکھیر دیں۔ یہ جواب بہت مدلل اور مسکت اور موثر تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس پر اظہار خوشنودی کرتے ہوئے مولوی محمد علی صاحب سے فرمایا کہ "مسیح موعود کی وفات پر مخالفین نے جو اعتراض کئے ہیں ان کے جواب میں تم نے بھی لکھا ہے اور میں نے بھی مگر میاں ہم دونوں سے بڑھ گیا ہے"۔

الحکم میں لکھا ہے کہ حضرت خلیفہ اول کے حکم ہی سے یہ بلند پایہ مضمون 10 جولائی 1908ء کو دیدہ زیب کتابت و طباعت سے ایک مستقل کتاب کی شکل میں بھی شائع ہوا جس کا نام حضرت خلیفہ اول نے الہام الٰہی سے "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے" رکھا یہ کتاب جو حضرت صاجزادہ صاحب کی سب سے پہلی تصنیف تھی اس کے آخر پر رسالہ الوصیت بھی لگا دیا گیا تھا۔

حضرت خلیفہ اول نے یہ کتاب بذریعہ رجسٹری مولوی محمد حسین بٹالوی کو بھیجی کیونکہ اس نے کہا تھا کہ مرزا صاحب کی اولاد اچھی نہیں۔ آپ نے کتاب بھجواتے ہوئے لکھوایا کہ حضرت مرزا صاحب کی اولاد میں سے ایک نے تو یہ کتاب لکھی ہے۔ جو میں تمہاری طرف بھیجتا ہوں تمہاری اولاد میں سے کسی نے کوئی کتاب لکھی ہو تو مجھے بھیج دو۔

(ملخص از عرفان الٰہی ص 190 از حضرت مصلح موعود)

امیر مقامی

حضور نے حضرت صاجزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے سفر ملتان کے لئے روانہ ہونے سے قبل آپ کو 24 جولائی 1910ء کو امیر مقامی قادیان مقرر فرمایا۔ چنانچہ آپ نے 29۔ جولائی کو پہلا خطبہ جمعہ بیت الاقصیٰ قادیان میں ارشاد فرمایا۔

نماز جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو تھوک کے ساتھ خون آنے کی شکایت ہو گئی تھی۔ اور آپ کو جمعہ

کا خطبہ دینے میں دقت تھی۔ اس لئے آپ نے 26۔ اگست 1910ء کے جمعہ کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کو امام و خطیب مقرر فرمایا اور ان کے مقتدی کی حیثیت سے نماز پڑھی۔

(الحکم 28۔ اگست 1910ء)

نمازوں کی امامت

بدر مورخہ 27 مئی 1911ء کے پرچہ میں لکھا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت امیر صاحب کی صحت اچھی ہے اہل و عیال حضرت مسیح موعود بھی بخیریت و عافیت ہیں۔ صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب بیت مبارک میں امامت کراتے ہیں۔ اور بیت اقصیٰ میں جمعہ پڑھاتے ہیں۔ حضرت امیر صاحب بھی جمعہ کے دن بیت اقصیٰ میں تشریف لے جاتے ہیں۔

(حیات نور ص 509)

آئندہ خلیفہ کے لئے وصیت

حضرت خلیفہ المسیح الاول نے گھوڑے سے گرنے کے بعد 19/20 جنوری 1911ء کی درمیانی شب کے آخری حصہ میں ایک وصیت لکھی جس کی تفصیل اخبار بدر میں ان الفاظ میں شائع ہوئی۔

"درمیان شب جمعرات و جمعہ حضرت صاحب نے فرمایا کہ قلم دوات کاغذ لاؤ۔ میں کچھ لکھدوں پچھلی رات کا وقت تھا سوائے شیخ تیمور صاحب ایم اے کے جو دیگر رات کو وہاں رہنے والے خدام موجود تھے ان کو بھی باہر جانے کا حکم دیا۔ ایک کاغذ پر اپنے ہاتھ سے کچھ لکھا اور اسے ایک لفافہ میں بند کرا کر اپنا انگوٹھا لگایا اور پھر ایک دوسرے کاغذ پر بھی کچھ لکھ کر وہ بھی ایک لفافہ میں بند کروادیا اس دوسرے کاغذ میں ایک سطر شیخ تیمور صاحب سے بھی لکھوائی اور نیچے اپنے دستخط کردیئے اور ان کی اشاعت سے منع کیا۔"

(بدر 26 جنوری 1911ء)

یہ وصیت کیا تھی۔ مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین اپنی کتاب "حقیقت اختلاف" میں تحریر کرتے ہیں۔

"اپنی پہلی بیماری میں بھی 1911ء میں جو وصیت آپ نے لکھوائی تھی اور جو بند کر کے ایک خاص معتبر کے سپرد کی تھی اس کے متعلق مجھے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں آپ نے اپنے بعد خلیفہ ہونے کے لئے میاں صاحب کا نام لکھا تھا وصیت بعد میں بند کی بند ضائع کردی گئی۔"

(حقیقت اختلاف ص 69)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں۔

"آپ نے رات کے وقت قلم دوات طلب کی اور ایک کاغذ پر صرف دو لفظ لکھے "خلیفہ محمود" اور اپنے ایک شاگرد کو وہ کاغذ دیا کہ لفافہ بند کر کے اپنے پاس رکھو یہ وصیت شائع نہ ہوئی۔ کئی لوگوں کو اس شاگرد کے ذریعہ سے اس مضمون سے آگاہی حاصل ہوگئی۔ اس کے بعد صحت ہو جانے پر آپ نے وہ لفافہ لے کر پھاڑ دیا۔"

(حیات نور ص 161)

نماز عید پڑھانے کا ارشاد

25 ستمبر 1911ء کو عید الفطر کی نماز بھی حضرت خلیفہ المسیح الاول کے ارشاد کے ماتحت حضرت صاحبزادہ صاحب نے پڑھائی اور ایک نہایت لطیف خطبہ پڑھا جس میں یہ لطیف نکتہ بیان فرمایا کہ

"اللہ تعالیٰ نے ابتلا سے بچنے کے لئے عید کے دن میں (جو خوشی کا دن ہے) چھٹی نماز کا اضافہ کر دیا ہے۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ جب مال و دولت اور آرام و راحت حاصل ہو تو عبادت زیادہ کرو۔ جب ان کی خواہشات بڑھیں تو ایک اور نماز بھی بڑھا دو۔

(الحکم 28۔ اکتوبر 1911ء)

حضرت خلیفہ المسیح الاول خود بنفس نفیس نماز میں موجود تھے خطبہ عید کے بعد حضور نے لاٹھی کے سہارے کھڑے ہو کر ایک وعظ فرمایا اس وقت آپ کی آواز ضعف کی وجہ سے بہت دھیمی ہو رہی تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو طاقت بخشی آپ نے نہایت جوش اور جلال کے ساتھ تقریر فرمائی اور آغاز تقریر میں فرمایا۔

"میاں صاحب نے جمعہ کے دن لطیف سے لطیف خطبہ سنایا وہ اور بھی لطف ہوگا اگر تم اس پر غور کرو گے میں اس خطبہ کی بہت ہی قدر کرتا ہوں۔ اور میں یقیناً کہتا ہوں کہ وہ خطبہ جمعہ کا عجیب سے عجیب نکات معرفت اپنے اندر رکھتا ہے۔ محبت سے شریف الطبع لوگوں کو اس سے بہت فائدے ہوں گے مگر بعض پلید الطبع گندے اور شریر ہوتے ہیں جو ایسی پاک باتوں سے بھی فائدہ نہیں اٹھاتے تم نے سنا ہے کہ میں نے کیسے سخت لفظ بولے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ابھی میاں صاحب کے خطبہ جمعہ کی خوشی سے فرصت نہیں پا چکا کہ ایک شخص نے ایک لمبا رقعہ دوسرے کی شکایت کا پیش کیا جس کو پڑھ کر میں نے کہا ہے کہ خبیث الطبع لوگ ہیں جو ایسے پاک کلام کی قدر نہیں کرتے ہیں۔ کیا ایسے گندے اور بدبخت لوگ خدا کے کلام کی خوبیوں پر بھی غور نہیں کرسکتے وہ بدبخت گندے بیمار کی طرح ہیں جن کو عمدہ اور لطیف غذا بھی گندی نظر آتی ہے۔"

(ضمیمہ الحکم مشمولہ الحکم 21 ستمبر 1911ء)

فرمانبرداری کی گواہی

حضرت خلیفہ المسیح الاول نے 14 جون 1912ء کو احمدیہ بلڈنگ کی بیت الذکر میں جو منکرین خلافت کا گڑھ تھا۔ اتحاد کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ "مرزا صاحب کی اولاد دل سے میری فدائی ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ جتنی فرمانبرداری میرا پیارا محمود، بشیر، شریف، نواب ناصر، نواب محمد علی خان کرتا ہے تم میں سے ایک بھی نظر نہیں آتا۔

میں کسی لحاظ سے نہیں کہتا بلکہ میں ایک امر واقعہ کا اعلان کرتا ہوں۔ ان کو خدا کی رضا کے لئے محبت ہے۔ میاں محمود بالغ ہے۔ اس سے پوچھ لو کہ وہ سچا فرمانبردار ہے ہاں ایک معترض کہہ سکتا ہے کہ سچا فرمانبردار نہیں مگر نہیں میں خوب جانتا ہوں کہ وہ میرا سچا فرمانبردار ہے اور ایسا فرمانبردار کہ تم میں سے ایک بھی نہیں۔

(بدر قادیان 28 جون 1912ء ص 17)

حضرت خلیفہ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

محمود کی خواہ کوئی کتنی شکایتیں ہمارے پاس کرے۔ ہمیں اس کی پرواہ نہیں ہمیں تو اس میں وہ چیز نظر آتی ہے جو ان کو نظر نہیں آتی۔ یہ لڑکا بہت بڑا بنے گا۔ اور اس سے خدا تعالیٰ عظیم الشان کام لے گا۔

(الفضل 4۔ اگست 1937ء ص 4 مضمون میاں عبدالوہاب عمر صاحب)

خاص نکتہ

ایک دفعہ خطبہ جمعہ دیتے ہوئے صاف لفظوں میں فرمایا۔

ایک نکتہ قابل یاد سنائے دیتا ہوں کہ جس کے اظہار سے میں باوجود کوشش رک نہیں سکا۔ اور وہ یہ کہ میں نے حضرت خواجہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا ان کو قرآن شریف سے بڑا تعلق تھا۔ ان کے ساتھ مجھے بہت محبت ہے۔ 78 برس تک انہوں نے خلافت کی 22 برس کی عمر میں وہ خلیفہ ہوئے تھے۔ یہ بات یاد رکھو کہ میں نے کسی خاص مصلحت اور خاص بھلائی کے لئے کہی ہے۔

(بدر 27 جنوری 1910ء)

پسر موعود کون ہے

حضرت خلیفہ المسیح الاول کی وفات سے چھ ماہ قبل حضرت پیر منظور محمد صاحب مصنف قاعدہ یسرنا القرآن نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے آج حضرت اقدس کے اشتہارات کو پڑھ کر پتہ چل گیا ہے کہ پسر موعود میاں صاحب ہی ہیں۔

اس پر حضرت خلیفہ اول نے فرمایا۔

"ہمیں تو پہلے ہی سے معلوم ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم میاں صاحب کے ساتھ کس خاص طرز سے ملا کرتے ہیں اور ان کا ادب کرتے ہیں۔"

پیر صاحب موصوف نے یہی الفاظ لکھ کر تصدیق کے لئے پیش کئے تو حضرت خلیفہ اول نے ان پر تحریر فرمایا۔ "یہ لفظ میں نے برادرم پیر منظور محمد سے کہے ہیں۔"

(نور الدین 10 ستمبر 1913ء)

مکرم پیر صاحب فرماتے ہیں۔ کہ

"11 ستمبر 1913ء کی شام کے بعد حضرت خلیفہ المسیح گھر میں چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے میں پاؤں سہلانے لگ گیا تھوڑی دیر کے بعد بغیر کسی گفتگو اور تذکرہ کے خود بخود فرمایا ابھی یہ مضمون شائع نہ کرنا جب مخالفت ہو اس وقت شائع کرنا۔"

(پسر موعود ص 27)

احمدیت کی اشاعت

سیدنا حضرت خلیفہ المسیح الثانی نے فرمایا کہ

"حضرت خلیفہ اول ..... نے فرمایا تھا کہ احمدیت کی اشاعت اکناف عالم میں میاں صاحب کے زمانہ میں ہوگی۔"

(الفضل 23 جنوری 1962ء)

میاں محمود سے پڑھنا

آپ نے ایک مرتبہ شیخ عبدالرحمان صاحب مصری لاہوری کو جو اس وقت مصر میں تعلیم حاصل کر رہے تھے تحریر فرمایا:۔

"تمہیں وہاں سے کسی شخص سے قرآن پڑھنے کی ضرورت نہیں جب تم واپس قادیان آؤ گے تو ہمارا علم قرآن پہلے سے بھی انشاء اللہ بڑھا ہوا ہوگا اور اگر ہم نہ ہوئے تو میاں محمود سے قرآن پڑھ لینا۔"

(الفضل یکم اپریل 1914ء)

حضرت مرزا بشیراحمد صاحب کو نصیحت

حضرت خلیفہ المسیح الاول نے حضرت مرزا بشیراحمد صاحب سے فرمایا کہ اگر میری زندگی میں قرآن ختم نہ ہوا تو بعد ازاں میاں صاحب سے پڑھ لینا۔

(الفضل یکم اپریل 1914ء)

میاں صاحب سے مصافحہ کرو

ایک دفعہ بیت المبارک قادیان میں نماز کے بعد کسی شخص نے حضرت خلیفہ اول سے مصافحہ کیا تو حضور نے فرمایا۔

"میاں صاحب سے مصافحہ کرلو۔ شاید ہمارے بعد ان کے ہاتھ پر تمہیں بیعت کرنی پڑے۔"

(الفضل 4۔ اگست 1937ء)

ایک پیشگوئی

قاضی رحمت اللہ صاحب نے حضرت خلیفہ المسیح الاول کی خدمت میں ایک رؤیا لکھا جس پر آپ نے تحریر فرمایا کہ

"میرے بعد میاں محمود احمد صاحب خلیفہ ہوں گے۔"

(الفضل 4۔ اپریل 1915ء)

میاں صاحب کے زمانہ میں

آپ نے جنوری 1914ء کو ایک بھری مجلس میں فرمایا کہ

"مسند احمد حدیث کی نہایت معتبر کتاب ہے (بخاری کا درجہ رکھتی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس میں بعض غیر معتبر روایات امام احمد بن حنبل کے ایک شاگرد اور ان کے بیٹے کی طرف سے شامل ہوگئی ہیں۔ جو اس پایہ کی نہیں ہیں۔ میرا دل چاہتا تھا کہ اصل کتاب کو الگ کر لیا جاتا مگر افسوس کہ یہ کام میرے وقت میں نہیں ہوا اب شاید میاں کے وقت میں ہوجائے۔"

اتنے میں مولوی سید سرور شاہ صاحب آ گئے۔ آپ نے ان کے سامنے یہ بات پھر دوہرائی کہ ہمارے وقت میں تو یہ کام نہ ہو سکا۔ آپ میاں کے وقت میں اس کو پورا کریں۔ یہ بات وفات سے دوماہ پہلے فرمائی (اختلاف سلسلہ کی تاریخ ص 88)

سچے کا نشان

حضرت مسیح موعود کے مخلص رفیق غلام حسین صاحب عارف والا ضلع ساہیوال کا حلفیہ بیان ہے کہ خاکسار کو رویاء میں دکھایا گیا کہ چاند آسمان سے ٹوٹ کر حضرت اماں جان کی جھولی میں آپڑا ہے پھر دوسری رویاء میں دکھایا گیا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بعد میاں محمود احمد صاحب خلیفہ ہوں گے ان کو نصرت ہو گی۔ اوران پر وحی بھی نازل ہو گی۔ یہ دونوں خوابیں میں نے لکھ کر حضرت خلیفہ اول کے حضور بھیج دیں آپ نے جواب میں لکھا کہ "آپ کی خوابیں مبارک ہیں" پھر جب میں قادیان جلسہ سالانہ پر گیا تو علیحدگی میں بندہ نے روبرو میاں عبدالحی صاحب مرحوم حضرت خلیفہ اول سے عرض کیا یا حضرت جو خوابیں میں نے آپ کو تحریر کی تھیں ان سے تو معلوم ہوتا ہے کہ حضور کے بعد میاں محمود احمد صاحب خلیفہ ہوں گے حضرت خلیفہ اول اور میاں عبدالحی مرحوم چارپائی پر بیٹھے تھے اور میں نیچے پیڑی پر بیٹھا تھا۔ حضور نے جھک کر مجھ سے فرمایا اس لئے تو اس کی ابھی سے مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ پھر میں نے عرض کیا۔ یا حضرت سچے کا نشان بھی یہی ہوتا ہے۔ کہ اس کی مخالفت ہو آپ نے فرملیا۔ ہاں سچے کا یہی نشان ہوتا ہے۔

(الفضل یکم فروری 1938ء)

غیر معمولی ترقی

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب "سبز اشتہار" کے موعود کا تعین صرف حضرت مولانا حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کو ہی نہیں تھا۔ بلکہ دیگر اکابرین کو بھی تھا۔

مولانا محمد احسن امروہی صاحب جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیماری کے ایام میں خطبات پڑھتے تھے آپ نے صدق دل سے اس امر کو تسلیم کرتے تھے۔ کہ سبز اشتہار کے موعود سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔ چنانچہ آپ نے 6 جنوری 1911ء کے ایک خطبہ جمعہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کے متعدد الہامات جو پورے ہو چکے تھے پیش کرنے کے بعد فرمایا پس جبکہ صدہا یہ الہام زور شور سے پورے ہوئے تو جو الہام ذریت طیبہ کے لئے ہیں کیا وہ پورے نہ ہوں گے ضرور پورے ہوں گے۔ کلا وحاشا ایھاالاحباب ان الہامات پر بھی کامل ایمان ہونا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ نومن ببعض ونکفر ببعض کی وعید میں کوئی آجائے نعوذ باللہ۔ ایسی حالت میں کہ آثار ان الہامات کے وہ (یعنی سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ) امام ہیں اور انہوں نے تھوڑے ہی عرصہ میں ایسی غیر معمولی ترقی کی ہے۔ جیسے کہ الہام میں تھی اور میں نے تو ارہاص کے طور پر یہ سب ارشاد مشاہدہ کئے ہیں۔ اس لئے میں مان چکا ہوں۔ کہ یہی وہ فرزند ارجمند ہیں۔ جن کا نام محمود احمد سبز اشتہار میں موجود ہے۔

(الحکم 14 جنوری 1911ء ص 8)

پہلی بیعت

حضرت مسیح موعود کا وہ لخت جگر جو پیشگوئی مصلح موعود کا حامل تھا۔ خلافت اولیٰ کے دوران استحکام خلافت کے جہاد میں مصروف رہا۔ خلافت پر اٹھنے والے ہر اعتراض پر آگے بڑھ کر اپنے سینے پر لیتا رہا۔ اور خلیفہ اول کی مکمل اطاعت و وفاداری میں ہمہ تن مصروف رہا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی تضرعات کو سنا اور اس کو گوشہ گمنامی سے نکال کر دنیا کے سامنے مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ثابت کیا 14 مارچ 1914ء کو دو اڑہائی ہزار کے مجمع میں سید محمد احسن امروہی صاحب نے آپ کا نام خلیفہ کے لئے پیش کیا۔ آپ نے لوگوں کو توقف کے لئے فرمایا مگر ہر طرف سے بیعت لینے کا اصرار بڑھ رہا تھا۔ آپ کو تو بیعت کے الفاظ بھی یاد نہیں تھے آپ کی نظریں مجمع میں حضرت سید سرور شاہ صاحب کو ڈھونڈ رہی تھیں جب حضرت شاہ صاحب نظر آئے تو آپ نے حضرت شاہ صاحب کو بلوایا اور فرمایا کہ آپ بیعت کے الفاظ بولتے جائیں میں ان کو دہراتا جاؤں گا۔ اس طرح حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے پہلی بیعت لی۔

رحمت کی بارشیں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے بڑے دلنشین انداز میں اس کیفیت کو بیان فرمایا ہے

"اے جانے والے تجھے تیرا پاک عہد خلافت مبارک ہو کہ تو نے اپنے امام و مطاع مسیح کی امانت کو خوب نبھایا اور خلافت کی بنیادوں کو ایسی آہنی سلاخوں سے باندھ دیا کہ پھر کوئی طاقت اسے اپنی جگہ سے ہلا نہ سکی۔ جا اور اپنے آقا کے ہاتھوں سے مبارک باد کا تحفہ لے اور رضوان یار کا ہار پہن کر جنت میں ابدی بسیرا کر اور اے آنے والے تجھے بھی مبارک ہو کہ تو نے سیاہ بادلوں کی دل ہلا دینے والی گرجوں میں مسند خلافت پر قدم رکھا اور قدم رکھتے ہی رحمت کی بارشیں برسا دیں۔ تو ہزاروں کانپتے ہوئے دلوں میں سے ہو کر تخت امامت کی طرف آیا۔ اور پھر ایک ہاتھ کی جنبش سے ان تھراتے ہوئے سینوں کو سکینت بخش دی۔ آ اور ایک شکور جماعت کی ہزاروں دعاؤں اور تمناؤں کے ساتھ ان کی سرداری قبول کر۔ تو ہمارے پہلو سے اٹھا ہے مگر بہت دور سے آیا ہے آ اور ایک قریب رہنے والے کی محبت اور دور سے آنے والے کی اکرام کا نظارہ دیکھ۔"

(سلسلہ احمدیہ ص 334)

THE NAME IN SPORTS WORLD
alpas

alpas

alpas

MANUFACTURERS, IMPORTERS & EXPORTERS

All Kinds of Balls, Gloves,
Sports Wear,
Including Leisure Suits

HEAD OFFICE

Alpas Group of Companies
P. O. Box 1832
Sialkot, Pakistan
Tel: 0432 - 263795 - 7
Contact Person:
Khalid Mehmood Malik

BRANCH OFFICE

Alpas GMBH
Assenheimer STR-51
61194 NT-BONSTADT,
GERMANY
Tel: 06034-8521-2
FAX: 06034-8925-8532
Contact Person:
Akthar Mehmood Malik

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ
ہٹ چوک - کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور - فون 840411

سرمد جیولرز
احمدی احباب کیلئے خصوصی رعایت
دکان نمبر 4 - عمر مارکیٹ
ڈیلدار روڈ اچھرہ - لاہور
فون رہائش 042-7582408
پروپرائٹرز: شہزاد اسلم - رضوان اسلم

وزیر آباد کی بہترین
گلزار کنفکشنری اینڈ ڈرائی فروٹ
مین بازار - وزیر آباد - فون 602649

ڈیلرز: فاسفورک ایسڈ - سلفورک ایسڈ - ہائیڈروکلورک ایسڈ بازار سے بارعایت خریدیں - مینوفیکچرز: نائیٹرک ایسڈ
وڑائچ کیمیکلز
کچا شیخوپورہ روڈ - گوجرانوالہ
فون آفس 0431-220021
پروپرائٹرز: چوہدری اعجاز احمد وڑائچ - چوہدری ندیم احمد وڑائچ

ماحول کو جراثیم اور متعدی
امراض سے پاک کرنے میں
آپکے ساتھ ساتھ
خورشید برادرز
بہاولپور
آفس 884085

ڈیلرز: سام سنگ، لومینر، ٹی وی، فرج، SONY
CANDY ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین،
ایڈمرل کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی۔
اسکے علاوہ الیکٹرانکس کی تمام معیاری مصنوعات
سستی خریدنے کے لئے تشریف لائیں
انعام الیکٹرانکس
پروپرائٹر - خواجہ احسان اللہ
فون آفس 0571-510086,510140
رہائش 0571-2868 بالمقابل رحیم ہسپتال گوجرخان

Sale, Service, Maintenance
Communication Consultant
انٹرکام - ٹیلی فون ایکسچینج - کارڈلیس فون - ملٹی لائن فون - ملٹی لائن سٹینو فون
Leaders Telecom
10-Municipal Complex, K-5 Murree Road,
Near Maharaja Hotel, Rawalpindi
Tel.: 552388 – 71504 – Fax: 051-553003

WE SERVE YOU BETTER
نیو پنجاب جنرل سٹور کارنر شاپ
کمالیاں کینٹ
پروپرائٹر: مبشر احمد
05771-510699

عمارتی شیشہ اور رنگ و روغن کا مرکز
ڈیلرز: نیلم گلاس انڈسٹریز حسن ابدال - گنج گلاس ورکس حسن ابدال
یونین گلاس اینڈ پینٹ سٹور
کالج روڈ سرگودھا
فون 0451-216585
پروپرائٹرز: محمد اشرف ڈمڈی اینڈ برادرز

LIBRA
COMMUNICATION SYSTEMS
*Computer Hardware sales, service, accessories & upgradation
*CD's all type, software, games, audio, video.
*Hitech satellite communication equipment & accessories
11, WARRICH PLAZA
F-10 MARKAZ, ISLAMABAD
Ph: 051-292396, FAX:051-292396
Email: libra.comm@hotmail.com

ملک پلاسٹک سٹور
فون 0431-218338
پاک بازار گرجاکھی گیٹ - گوجرانوالہ
پروپرائٹرز: ملک منور احمد - ملک فرید احمد

نگینہ برتن سٹور المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
چوک جھنگ جھنگ جھنگ - چنیوٹ
دکان 0466-332870

طارق بلڈنگ میٹیریل
سراج مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
فون دکان 04524-211947
پروپرائٹرز: چوہدری سراج دین - چوہدری احسن محمود

عمران اینڈ برادرز کیمیکل سٹور
پاک بازار گوجرانوالہ - فون آفس 218338 رہائش 221047
پروپرائٹرز: ملک عمران احمد - ملک فرحان احمد

FOR STANDARDIZED AND QUALITY PRINTING
KHAN NAME PLATES
NAME PLATES, STICKERS, MONOGRAMS, SHIELDS & ALL TYPE OF REQUIRED SCREEN PRINTING
Township. Lhr. Ph: 5150862, Fax: 5123862
email: knp_pk@yahoo.com

THE NAME IN THE GAME

MANUFACTURER AND EXPORTER
OF SPORTS GOODS AND SPORTS WEARS

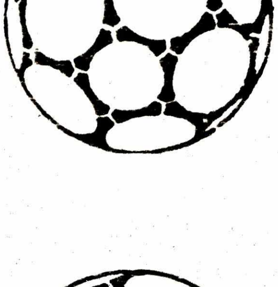

LEABROS INDUSTRIES

IJAZ MALK

WAZIRABAD ROAD, ISMAIL ABAD, SIALKOT PAKISTAN.
TEL: (0432) 260323, 260314, 262292, 262293, FAX: (0432) 262239

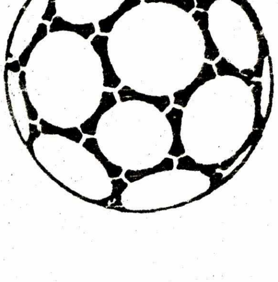

LEABROS SPORTARTIKEL GMBH

NASEER MALIK

INDUSTRIE STR - 31
63674 ALTENSTADT / HESSEN GERMANY
TEL: (06047) (6058-59) FAX: (06047) (1258)

عبدالسمیع خان

قیامت تک کوئی زمانہ ایسا نہ ہوگا جس میں خدمت دین کرنے والے میرے شاگرد نہ ہوں

حضرت مصلح موعود کا جذبۂ دعوت الی اللہ بے کراں سمندروں کی مانند تھا

وہ وقت بھی آئے گا جب ساری دنیا میں بیس لاکھ داعی الی اللہ کام کر رہے ہوں گے

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی دربارہ مصلح موعود گوناگوں اغراض و مقاصد اور پچاس سے زیادہ علامات پر مشتمل ہے لیکن اس کا محور اور مرکز حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا یہ الہام ہے کہ

"میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

چنانچہ اس پیشگوئی کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے:۔

"تا دین (......) کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔"

پھر مصلح موعود کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔"

پیشگوئی مصلح موعود کا یہی مرکزی نکتہ ہے جو خوشبو کی طرح سیدنا حضرت مصلح موعود کی ہر سانس میں مہکتا رہا آپ کی زندگی کا ہر لمحہ اشاعت حق کے منصوبے تخلیق کرتا رہا اور ہر نئے لمحے نے آپ کی کامرانی کی بشارت دی۔ آپ کا پاکیزہ بچپن، اولوالعزم جوانی اور مظفر و منصور بڑھاپا اسی جذبۂ دعوت الی اللہ سے معمور تھے جو سچی محبت الٰہی اور لافانی محبت رسول ﷺ کا لازمی نتیجہ ہے۔

اپنی حیات جاوید کا انتہائی نصب العین بیان کرتے ہوئے خود فرماتے ہیں:۔

"میں فقط خدا تعالیٰ کی قدرت کا ایک نشان ہوں...... میری ساری خوشی اسی میں ہے کہ میری خاک محمد رسول اللہ ﷺ کی کھیتی میں کھاد کے طور پر کام آجائے اور اللہ تعالیٰ مجھ پر راضی ہو جائے اور میرا خاتمہ رسول کریم ﷺ کے دین کے قیام کی کوشش پر ہو۔"

(الموعود ص 67)

بچپن سے خواہش تھی

حضور کا یہ بے پایاں جذبہ دعوت الی اللہ اور خدمت دین کی تڑپ کوئی وقتی یا ہنگامی واقعہ نہ تھا جو یکدم تند سیلاب کی طرح پھوٹ پڑا ہو۔ یہ پودا تو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے آپ کی فطرت کی جڑوں کے ساتھ پیوند کر دیا تھا جو ہر گھڑی جوان اور تومند ہوتا رہا۔ فرماتے ہیں:۔

"میں نہیں جانتا کیوں بچپن ہی سے میری طبیعت میں (دعوت الی اللہ) کا شوق رہا ہے اور اس (جذبہ) سے ایسا انس رہا ہے کہ میں سمجھ ہی نہیں سکتا۔ میں چھوٹی سی عمر میں بھی ایسی دعائیں کرتا تھا اور مجھے ایسی حرص تھی کہ (دین حق) کا جو کام بھی ہو میرے ہی ہاتھ سے ہو...... پھر اتنا ہو' اتنا ہو کہ قیامت تک کوئی زمانہ ایسا نہ ہو جس میں (دین حق) کی خدمت کرنے والے میرے شاگرد نہ ہوں۔"

(منصب خلافت ص 16)

پھر فرماتے ہیں:۔

"چونکہ مجھے (دعوت الی اللہ) کے لئے خاص دلچسپی رہی ہے اسی دلچسپی کے ساتھ عجیب عجیب ولولے اور جوش پیدا ہوتے رہے ہیں اور اس...... عشق نے عجیب عجیب ترکیبیں میرے دماغ میں پیدا کی ہیں۔ ایک بار خیال آیا کہ جس طرح پر اشتہاری تاجر اخبارات میں اپنا اشتہار دیتے ہیں میں بھی اخبارات میں ایک اشتہار (دعوت) سلسلہ کا دوں اور اس کی اجرت دے دوں تاکہ ایک خاص عرصہ تک وہ اشتہار چھپتا رہے۔ مثلاً یہی اشتہار کہ مسیح موعود آگیا۔ بڑی موٹی قلم سے اس عنوان سے ایک اشتہار چھپتا رہے۔ غرض میں اس جوش اور عشق کا نقشہ الفاظ میں نہیں کھینچ سکتا جو اس مقصد کے لئے مجھے دیا گیا ہے۔"

(منصب خلافت ص 22)

خدا سے مانگ لیا

اگر آپ کا دماغ اشاعت دین کی سکیمیں بنانے میں مصروف رہتا تھا تو آپ کا قلب مبارک اپنے آقا و مولیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر بے چین دعاؤں کے ذریعے غلبۂ دین کا متمنی رہتا تھا۔ اس کا ایک نظارہ شیخ غلام احمد صاحب واعظ نے بھی دیکھا۔ وہ فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ میں نے ارادہ کیا کہ آج کی رات بیت مبارک (قادیان) میں گزاروں گا اور تنہائی میں اپنے مولا سے جو چاہوں گا مانگوں گا مگر جب میں خانہ خدا میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی شخص سجدے میں پڑا ہوا ہے اور الحاح سے دعا کر رہا ہے اس کے اس الحاح کی وجہ سے میں نماز بھی نہ پڑھ سکا اور اس شخص کی دعا کا اثر مجھ پر بھی طاری ہو گیا اور میں بھی دعا میں محو ہو گیا اور میں نے دعا کی کہ یا الٰہی یہ شخص تیرے حضور سے جو کچھ بھی مانگ رہا ہے وہ اس کو دے دے۔ اور میں کھڑا کھڑا تھک گیا کہ یہ شخص سر اٹھائے تو معلوم کروں کہ کون ہے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھ سے پہلے وہ کتنی دیر سے آئے ہوئے تھے مگر جب آپ نے سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت میاں محمود احمد صاحب ہیں۔ میں نے السلام علیکم کہا اور مصافحہ کیا اور پوچھا:

میاں آج اللہ تعالیٰ سے کیا کچھ لے لیا؟

تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تو یہی مانگا ہے کہ الٰہی مجھے میری آنکھوں سے (دین حق) کو زندہ کر کے دکھا اور یہ کہہ کر آپ اندر تشریف لے گئے۔"

(سوانح فضل عمر جلد اول ص 151)

مبشر رؤیا

دین کی فتح کا دن دیکھنے کی یہ بے قرار تمنا جو اس نو عمری میں آپ کے دل میں پیدا ہوئی نو عمری ہی میں پھل بھی لانے لگی۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے معصوم دل سے اٹھنے والی پاکیزہ دعاؤں کو رحمت اور شفقت کی نظر سے دیکھا۔ اور اس دل کی تسلی کے خود انتظامات فرمائے۔ یہ تسلی رؤیائے مبشرہ کی صورت میں بھی دی گئی اور الہام کی زبان میں بھی اور کشفی رویت کے ذریعے سے بھی۔

بچپن میں آپ کے استاد حضرت سید سرور شاہ صاحب نے ایک دفعہ آپ سے پوچھا کہ کیا آپ کو بھی کوئی الہام ہوتا ہے یا خوابیں آتی ہیں تو فرمایا کہ

"خوابیں تو بہت آتی ہیں اور میں ایک خواب تو قریباً روز ہی دیکھتا ہوں اور جونہی میں تکیہ پر سر رکھتا ہوں اس وقت سے لے کر صبح کو اٹھنے تک یہ نظارہ دیکھتا ہوں کہ ایک فوج ہے جس کی میں کمان کر رہا ہوں اور بعض اوقات ایسا دیکھتا ہوں کہ سمندروں سے گزر کر آگے جا کر حریف کا مقابلہ کر رہے ہیں اور کئی بار ایسا ہوا کہ اگر میں نے پار گزرنے کے لئے کوئی چیز نہیں پائی تو سرکنڈے وغیرہ سے کشتی بنا کر اور اس کے ذریعے پار ہو کر حملہ آور ہو گیا ہوں۔"

اور پھر ان الفاظ میں آپ کو نوید کامیابی بھی دی گئی کہ خدا تعالیٰ تیرے ماننے والوں کو تیرے منکروں پر قیامت تک غلبہ عطا کئے رکھے گا۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کی یہ رؤیا اور الہام آپ کی بعد کی بے مثال جدوجہد کا ایک بہت جامع خلاصہ ہے گویا اللہ تعالیٰ آپ کے جذبات دعوت الی اللہ کو قبول کر کے تسلی و تشفی کے سامان بھی پیدا کر رہا تھا اور ظرف کو بھی بڑھاتا جا رہا تھا۔

جدوجہد کا آغاز

آپ کی جدوجہد کا آغاز حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا۔ گیارہ سال کی عمر تھی کہ ایک رات آپ کو خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل عرفان بخشا گیا اور بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت پر یقین محکم عطا کیا گیا۔ اس وقت سے یہ قلب تپاں دعوت الی اللہ کی خاطر بے قرار ہو رہا تھا۔ 1906ء میں ان جذبات نے ایک عملی شکل اختیار کی جب آپ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی منظوری کے ساتھ انجمن تشحیذ الاذہان کی بنا ڈالی اور اسی نام کا رسالہ جاری کیا۔ یہ دراصل ایک ایسا چھوٹا سا کارخانہ تھا جس میں اعلیٰ پائے کے مضمون نگار تیار ہونے لگے اور سلسلہ کی آئندہ اشاعتی ضروریات کے لئے قلمکاروں کی ایک کھیپ اس جرنیل صفت وجود نے تیار کر دی جنہوں نے آپ کے شانہ بشانہ علمی دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔

ایک زندہ عہد

لیکن یہ تو لاوا تھا جو ابھی اندر اندر پک رہا تھا لیکن حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات پر یہ آتش فشاں پھٹ پڑا اور انیس سال کی عمر میں آپ نے حضرت اقدس کی نعش کے سرہانے کھڑے ہو کر عہد کیا کہ:۔

"اے خدا! میں تجھ کو حاضر ناظر جان کر تجھ سے سچے دل سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت احمدیت سے پھر جائے تب بھی وہ پیغام جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ تو نے نازل فرمایا ہے میں اس کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلاؤں گا۔"

یہ عہد اب سیدنا محمود کے سامنے نشان منزل بن چکا تھا۔ جذبات کا سمندر تلاطم خیز موجوں سے معمور ہو چکا تھا۔ دعوت الی اللہ کے ایک عالمگیر اور انمٹ نظام کے قیام کے لئے جن خوبیوں اور خصوصیات کی ضرورت تھی خدا کی تقدیر آپ کے وجود میں بھرتی رہی۔ اس حوالے سے قدرت ثانیہ کے پہلے دور میں آپ کا پہلا تاریخ ساز کارنامہ مدرسہ احمدیہ کو کلی تباہی سے محفوظ رکھنا ہے۔ جب لاہوری جماعت کے بعض سرکردہ ممبروں کی خوشنما تقریروں کے نتیجہ میں جماعت مدرسہ احمدیہ کو بند کرنے پر آمادہ نظر آ رہی تھی اس وقت حضور کی ایک بے پناہ جذباتی مگر مدلل تقریر نے جماعت کے دل پھیر دیئے۔ یہی مدرسہ احمدیہ ہے جس کے سپوتوں نے محمود کا سپاہی بن کر اس کی تمناؤں کی دنیا استوار کی اور آج جامعہ احمدیہ کے نام سے مصروف عمل ہے۔

پہلا مشن

1913ء میں حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو لندن میں بطور مربی سلسلہ بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا مگر رقم کی نایابی کی وجہ سے معاملہ ملتوی ہوتا نظر آیا تب وہی سیدنا محمود آگے بڑھا اور انجمن انصار اللہ نے رقم جمع کر کے چوہدری صاحب کو لندن بھجوایا۔ یہ دونوں واقعات حضور کے ناپیدا کنار جذبہ دعوت الی اللہ کی جھلک ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ خدا کی طرف سے علامتی رنگ میں اس بات کا اعلان تھا کہ آئندہ دین کی اشاعت کا جھنڈا سیدنا محمود اور اس کے ساتھیوں کے ذریعے بلند ہوگا۔

خلافت کے بعد

آخر وہ وقت آگیا جب خدا کی تقدیر نے دین کا جھنڈا اسی بابرکت وجود کے ہاتھ میں دے دیا اور اس کی بے چین روح نے ایک رنگ میں تسکین پائی۔ آپ نے امام جماعت کی مسند پر متمکن ہونے کے بعد جماعت کے منتخب نمائندگان سے فرمایا:۔

"میرے دل میں (دعوت حق) کے لئے اتنی تڑپ تھی کہ میں حیران تھا اور سامان کے لحاظ سے بالکل قاصر۔ پس میں اس کے حضور ہی جھکا اور دعائیں کیں اور میرے پاس تھا ہی کیا؟ میں نے بار بار عرض کی کہ میرے پاس نہ علم ہے نہ دولت' نہ کوئی جماعت ہے نہ کچھ اور ہے جس سے میں خدمت کر سکوں مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ اس نے میری دعاؤں کو سنا اور آپ ہی سامان کر دیئے اور تمہیں کھڑا کر دیا کہ میرے ساتھ ہو جاؤ۔

پس آپ وہ قوم ہیں جن کو خدا نے چن لیا اور یہ میری دعاؤں کا ایک ثمرہ ہے جو اس نے مجھے دکھایا۔ اس کو دیکھ کر میں یقین رکھتا ہوں کہ باقی ضروری سامان بھی وہ آپ ہی کرے گا اور ان بشارتوں کو عملی رنگ میں دکھاوے گا اور اب میں یقین رکھتا ہوں کہ دنیا کو ہدایت میرے ہی ذریعہ ہوگی اور قیامت تک کوئی زمانہ ایسا نہ گزرے گا جس میں میرے شاگرد نہ ہوں گے کیونکہ آپ لوگ جو کام کریں گے وہ میرا ہی کام ہوگا۔"

(منصب خلافت ص 17)

میں جلد جلد بڑھوں گا

اس اعلان کے بعد سیدنا حضرت مصلح موعود نے ساری جماعت کو داعی الی اللہ بنانے کے لئے بھرپور جدوجہد کی اور ابلاغ حق کی بے شمار سکیمیں جاری کیں جن کی سرخیل تحریک جدید ہے۔ 1934ء کی احرار تحریک نے پیغام احمدیت کو چار چاند لگا دیئے اور دنیا کے گوشے گوشے میں دین حق کا نام پہنچا دیا گیا۔ دس سال بعد 1944ء میں اللہ تعالیٰ نے آپ پر انکشاف فرمایا کہ آپ ہی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہیں۔ اشاعت حق کی جدوجہد میں یہ ایک اور حیران کن سنگ میل تھا۔ آپ نے اس موقع پر جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے الہاماً میرے متعلق یہ خبر دی ہے کہ میں جلد جلد بڑھوں گا۔ پس میرے لئے یہی مقدر ہے کہ میں سرعت اور تیزی کے ساتھ اپنے قدم ترقیات کے میدان میں بڑھاتا چلا جاؤں مگر اس کے ساتھ ہی آپ لوگوں پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سست روی کو ترک کر دیں۔ مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا اور سرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے...... اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم اور شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھتے چلے آؤ تا کہ ہم کفر کے قلب میں محمد رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحہ عالم سے نیست و نابود کر دیں اور انشاء اللہ ایسا ہی ہو گا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں۔"

(الموعود ص 216)

سیدنا حضرت مصلح موعود کے باون سالہ دور میں زمین کے کناروں تک دین حق کا پیغام پہنچا۔ دنیا کے کناروں تک آپ نے شہرت پائی۔ ہر قوم اس چشمہ سے سیراب ہوئی۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اس مقصد کے لئے جماعت میں متعدد تحریکات جاری فرمائیں۔ کئی تنظیمیں' مجالس اور ادارے قائم فرمائے بہت سی عمارات تعمیر کروائیں۔ اور خدا نے آپ کی کوششوں کو قبول کرتے ہوئے بیسیوں ممالک میں جماعت کا جھنڈا گاڑنے کی توفیق عطا فرمائی۔

آپ کے دور میں 46 ممالک میں احمدیہ مشن قائم ہوئے۔ 318 بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔ 16 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہوئے اور 164 واقفین زندگی نے دنیا کے مختلف ممالک میں خدمت کی توفیق پائی۔

بیادِ مُصلح موعُود

زمیں زمیں اسے ڈھونڈوں فلک فلک دیکھوں
بشر بشر اسے چاہوں ملک ملک دیکھوں
صدف صدف اسے رولوں قلم قلم لکھوں
میں اشک اشک اسے رووں پلک پلک دیکھوں
میں پھول پھول اسے سونگھوں میں خار خار پھروں
حسیں حسیں اسے جھانکوں جھلک جھلک دیکھوں
میں ذہن ذہن اسے سوچوں خلش خلش جھیلوں
میں جام جام اسے چھلکوں چھلک چھلک دیکھوں
ورق ورق اسے پلٹوں نفس نفس چوموں
میں چشم چشم اسے ڈھلکوں ڈھلک ڈھلک دیکھوں
وہ اپنے وقت پہ آیا تھا اب نہ آئے گا
اب اس کی راہ قیامت تلک دیکھوں

ڈاکٹر پرویز پروازی

دعوت الی اللہ کی تحریکات

نومبر 1916ء آنریری (مربیان) کے لئے تحریک

دسمبر 1916ء۔ خواتین کو دعوت الی اللہ کی تحریک

7۔ دسمبر 1917ء۔ تحریک وقف زندگی

7۔ مارچ 1923ء۔ شدھی کے خلاف جہاد کی تحریک

13۔ فروری 1925ء۔ اشاعت احمدیت کی خاص تحریک

1928ء۔ جہاد بالقرآن کی تحریک

8۔ جنوری 1932ء۔ پیغام احمدیت پہنچانے کی زبردست تحریک

23۔ نومبر 1934ء۔ تحریک جدید کا اجرا

دسمبر 1937ء مستقل وقف کی تحریک

1940ء غیر مبایعین کو دعوت الی اللہ کی خاص تحریک

29۔ مارچ 1940ء۔ رفقاء مسیح موعود کو اشاعت احمدیت کے لئے سرگرم عمل ہونے کی تحریک۔

6۔ اکتوبر 1942ء ہندوستان میں دعوت الی اللہ کی خاص تحریک

1943ء۔ تحریک وقف زندگی برائے دیہاتی مربیان

مارچ 1944ء۔ خاندان مسیح موعود کو وقف کی خاص تحریک

24۔ مارچ 1944ء۔ وقف زندگی کی وسیع تحریک

مئی۔ 1944ء رضاکارانہ دعوت الی اللہ کی ولولہ انگیز تحریک

جولائی 1944ء۔ ہندوستان میں سات مراکز اشاعت حق کی تحریک

20۔ اکتوبر 1944ء۔ مشہور زبانوں میں تراجم قرآن اور لٹریچر کی تحریک

21۔ دسمبر 1944ء کیمونسٹ تحریک کا مطالعہ کرنے اور جواب تیار کرنے کی تحریک

1945ء۔ خاندانی وقف کی تحریک

1946ء۔ نوجوانان احمدیت کو قربانیوں کی تحریک۔

1947ء۔ اشاعت دین کے لئے فقیرانہ رنگ پیدا کرنے کی تحریک۔

1948ء فتنہ صیہونیت کے مقابلہ کی زبردست تحریک

1950ء۔ دعوت الی اللہ کے لئے جدید لٹریچر تیار کرنے کی تحریک

مارچ 1951ء۔ دعوت الی اللہ کا حلقہ وسیع کرنے کی تحریک۔

28۔ جنوری 1955ء۔ فارغ التحصیل شاہدین کے لئے نئی سکیم۔

ضرورت زمانہ کے مطابق لٹریچر تیار کرنے کی تحریک۔

8۔ فروری 1955ء۔ صدر انجمن احمدیہ کے لئے واقفین کی تحریک۔

مسلم فرقوں سے مغربی ممالک میں دعوت الی اللہ کے لئے پرزور اپیل

مارچ 1956ء۔ قادیان کے لئے تحریک وقف زندگی

1958ء وقف جدید کا اجرا

جولائی 1958ء۔ نوجوانان احمدیت کو سرگرم عمل رہنے کی تحریک

دور مصلح موعود کے مشن

اپریل 1914ء۔ انگلستان

14۔ مارچ 1915ء۔ سیلون

15-جون 1915ء ماریشس
15-فروری 1920ء امریکہ
19-فروری 1921ء سیرالیون
28-فروری 1921ء غانا
8-اپریل 1921ء نائیجیریا
1921ء بخارا
1922ء مصر
18-دسمبر 1923ء جرمنی
1924ء ایران
17-جولائی 1925ء شام
ستمبر 1925ء سماٹرا
1928ء فلسطین
20-فروری 1931ء جاوا
27-نومبر 1934ء کینیا
2-مارچ 1935ء برما
1935ء سنگاپور-ملایا
27-مئی 1935ء ہانگ کانگ
4-جون 1935ء جاپان
10-مارچ 1936ء سپین
1936ء ہنگری
1936ء البانیہ
1936ء یوگوسلاویہ
1936ء ارجنٹائن
1936ء پولینڈ
1937ء اٹلی
جنوری 1938ء چیکوسلواکیہ
17-مئی 1946ء فرانس
1946ء صقلیہ (سسلی)
19-اگست 1946ء عدن
13-اکتوبر 1946ء سوئٹزرلینڈ
جون 1947ء بورنیو
2-جولائی 1947ء ہالینڈ
3-مارچ 1948ء اردن
2-فروری 1949ء مسقط
فروری 1949ء گلاسگو
27-اگست 1949ء لبنان
1950ء ٹرینیڈاڈ
1956ء ڈچ گی آنا
3-جنوری 1956ء لائبیریا
وسط 1956ء سکنڈے نیویا
12-اکتوبر 1960ء فجی
1961ء آئیوری کوسٹ
1961ء گیمبیا
1962ء ٹوگولینڈ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بیوت الذکر

امریکہ 3
فلسطین 1
غانا 162
کینیا 3
انگلستان 1
برما 2
سیرالیون 30
ٹانگانیکا 2
سوئٹزرلینڈ 1
ماریشس 6
نائیجیریا 20
جرمنی 2
ہالینڈ 1
انڈونیشیا 70
یوگنڈا 4
شمالی بورنیو 3

کل 311 ان کے علاوہ دس بیوت الذکر زیر تعمیر تھیں۔

(الفضل 26-مارچ 66ء)

بیس لاکھ داعیان کا مطالبہ

ان فقید المثال کامرانیوں کے بعد عقلاً جذبات کو ٹھنڈا ہو جانا چاہئے تھا۔ روح کو تسکین ملنی چاہئے تھی۔ دن کا چین اور راتوں کی نیند واپس آجانی چاہئے تھی مگر نہ جانے کس مٹی سے وہ پیکر فولاد بنا تھا جوں جوں آپ کی عمر ڈھلتی گئی آپ کا جذبہ دعوت الی اللہ جوان تر ہوتا گیا۔ آپ کا ظرف بھرنے کے ساتھ ساتھ ہر لحہ وسیع ہو رہا تھا۔ یہاں تک کہ آپ کا جسم ناتواں اس مضطرب روح کا ساتھ نہ دے سکا اور مٹی میں جا ملا مگر آپ کی روح زندہ ہے۔ آپ کے جذبات اور احساسات اس فضا میں ریکارڈ ہو چکے ہیں اور وہ اپنی تکمیل کے لئے جوان عزم پیکروں کے متمنی ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:-

"حقیقت یہ کہ ساری دنیا میں صحیح طور پر (دعوت الی اللہ) کرنے کے لئے ہمیں لاکھوں (مربیان) اور کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے۔ جب میں رات کو اپنے بستر پر لیٹتا ہوں تو بسا اوقات سارے جہان میں (ابلاغ حق) کو وسیع کرنے کے لئے میں مختلف رنگوں میں اندازے لگاتا ہوں۔ کبھی کہتا ہوں اتنے (داعی اللہ) چاہئیں یہاں تک کہ بعض دفعہ بیس بیس لاکھ تک (مربیان) کی تعداد پہنچا کر میں سو جایا کرتا ہوں۔ میرے اس وقت کے خیال کو اگر ریکارڈ کیا جائے تو شاید دنیا یہ خیال کرے کہ سب سے بڑا شیخ چلی میں ہوں مگر مجھے اپنے خیالات اور اپنے اندازوں میں اتنا مزہ آتا ہے کہ سارے دن کی کوفت دور ہو جاتی ہے۔ میں کبھی سوچتا ہوں کہ پانچ ہزار (داعی الی اللہ) کافی ہوں گے پھر کہتا ہوں پانچ ہزار سے کیا بن سکتا ہے دس ہزار کی ضرورت ہے۔ پھر کہتا ہوں دس ہزار بھی کچھ چیز نہیں۔ جاوا میں اتنے (مربیان) کی ضرورت ہے۔ سماٹرا میں اتنے (مربیان) کی ضرورت ہے۔ چین اور جاپان میں اتنے (مربیان) کی ضرورت ہے۔ پھر میں ہر ملک کی آبادی کا حساب لگاتا ہوں اور پھر کہتا ہوں یہ (مربیان) بھی تھوڑے ہیں اس سے بھی زیادہ (مربیان) کی ضرورت ہے یہاں تک کہ بیس بیس لاکھ تک (داعیان الی اللہ) کی تعداد پہنچ جاتی ہے۔ اپنے ان مزے کی گھڑیوں میں میں نے بیس بیس لاکھ تک (داعی الی اللہ) تجویز کیا ہے۔ دنیا کے نزدیک میرے یہ خیالات ایک واہمہ سے بڑھ کر کوئی حقیقت نہیں رکھتے مگر اللہ تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ جو چیز ایک دفعہ پیدا ہو جائے وہ مرتی نہیں جب تک اپنے مقصد کو پورا نہ کرلے لوگ بے شک مجھے شیخ چلی کہہ لیں مگر میں جانتا ہوں کہ میرے ان خیالات کا خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ فضا میں ریکارڈ ہوتا چلا جا رہا ہے اور وہ دن دور نہیں جب اللہ تعالیٰ میرے ان خیالات کو عملی رنگ میں پورا کرنا شروع کر دے گا۔ آج نہیں تو آج سے ساٹھ یا سو سال کے بعد اگر خدا تعالیٰ کا کوئی ایسا بندہ ہوا جو میرے ان ریکارڈوں کو پڑھ سکا اور اسے توفیق ہوئی تو وہ ایک لاکھ (مربی) تیار کر دے گا پھر اللہ تعالیٰ کسی اور بندے کو کھڑا کر دے گا جو (مربیان) کو دو لاکھ تک پہنچا دے گا۔ پھر کوئی اور بندہ کھڑا ہو جائے گا جو میرے ان ریکارڈ کو دیکھ کر (مربیان) کو تین لاکھ پہنچا دے گا اس طرح قدم بقدم اللہ تعالیٰ وہ وقت بھی لے آئے گا جب ساری دنیا میں ہمارے بیس لاکھ (داعی الی اللہ) کام کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ہر ایک چیز کا ایک وقت مقرر ہے اس سے پہلے کسی چیز کے متعلق امید رکھنا بیوقوفی ہوتی ہے۔ میرے اب یہ خیال بھی ریکارڈ میں محفوظ ہو چکے ہیں اور زمانہ سے مٹ نہیں سکتے۔ آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں میرے یہ خیالات عملی شکل اختیار کرنے والے ہیں۔"

(الفضل 28-اگست 1959ء)

ہم یقین رکھتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود کے یہ بظاہر انہونے مگر پاک خیالات رائیگاں نہیں گئے اور خدا تعالیٰ نے ان کی تکمیل کے لئے حضرت مصلح موعود کی ہی صلب سے دو مظہر وجود کھڑے کر دیئے۔ سیدنا ناصر کے سینہ سے انہی خیالات کی صدائے بازگشت سنائی دیتی رہی اور وہ اپنا تن من دھن اس مقصد کی خاطر قربان کر دینے کا عزم لے کر میدان وَغا میں چومکھی لڑائی لڑتے رہے۔ آج سیدنا طاہر کی تیغ بُرّاں ہے جو دین حق کے دائیں اور بائیں اور آگے اور پیچھے شہب آسمانی کی طرح چمکتی اور ہر شیطان مارد کو دھتکار رہی ہے۔ وہ نہیں تھکے گا اور نہ ماندہ ہو گا جب تک ساری جماعت کو داعی الی اللہ بنا کر سیدنا محمود کے مقصود اور خیالات کو منزل مراد تک نہیں پہنچا لیتا۔ اور جب تک خدا کی بادشاہت کل عالم پر چھا نہ جائے۔

اے روح محمود تجھ پر سلام کہ تیری تمنائیں بر آنے کا وقت آن پہنچا۔ اے روح ناصر اور اس دور کے مظفر تجھ پر بھی سلام کہ وہ فتح و نصرت کی کلید تو ہی ہے جس کا مدت سے ہمیں انتظار تھا۔

شیخ محمد علی شیخ جمیل احمد کریانہ سٹور
احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
مین روڈ- قلعہ کالروالہ (سیالکوٹ) فون دکان 17

ایم موسیٰ اینڈ سنز
M MOOSA & SONS 100 YEARS
ڈیلرز:- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد نائی- طاہر احمد نائی

ٹائر اور ٹیوب کیلئے ولکنائزنگ میٹریل بنانے والے
پاک ربڑ انڈسٹریز
ڈسکہ روڈ سیالکوٹ
پروپرائٹرز:- عبدالحفیظ گھمن
امان اللہ گھمن
P.O Box: 2450
آفس 0432-550437
550919

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
کمپیوٹرائزڈ پرنٹنگ سے پرنٹنگ جاب کی مکمل ہونے تک کی سہولت
جدید مشینری سے آراستہ- وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ اردو انگلش عربی فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب، 4 کلر بروشرز، لیٹر پیڈ، وزیٹنگ کارڈز، بل بکس، انوائس فارم، میمو، ریڈیم، شادی کارڈز، کیلنڈرز، ڈائریاں، آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا۔
343
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور نزد واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس: 92-42-6369887

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ
مدراسی ❀ سنگاپوری ❀ اٹالین ❀ بحرینی جیولری کی خریداری کیلئے تشریف لائیں
نیو احمد جیولرز
پروپرائٹر:- محمد احمد توقیر
گلا چوک شہیداں- سیالکوٹ
فون دکان 0432-87444 رہائش 586297 موبائل 03432-7348235

واقفین نو کی روحانی ترقی کے لئے خصوصی دعائیں کرتے رہو

امیر جماعت احمدیہ و ممبران عاملہ و احباب جماعت احمدیہ حافظ آباد شہر -
زعیم انصار اللہ و ممبران عاملہ و اراکین انصار اللہ حافظ آباد شہر -
قائد و ممبران عاملہ و اراکین خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ حافظ آباد شہر -
صدر لجنہ و ممبران عاملہ و اراکین لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ حافظ آباد شہر

پاکستان کلاتھ ہاؤس

صدر بازار ڈیرہ غازی خان

پروپرائٹر - عبدالوہاب خان - فون دکان 0641-63102, 63566

اعلیٰ کوالٹی کپڑے اور بہترین سلائی کیلئے

ST

سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس

نمبر 1 بلاک 6 بی - سپر مارکیٹ - اسلام آباد 44000 پاکستان

فون 817085 - 051 - فیکس 826934 - 051

☆☆☆ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ☆☆☆

مضبوطی میں بے مثال - کارکردگی میں لاجواب

HERCULES

ہرکولیس پٹہ کمانی

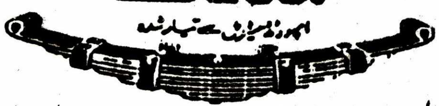

سپیشلسٹ
• پٹہ کمانی
• سلنسر بکس، پائپ
• آٹو ربڑ پارٹس
نیز
سوزوکی جینئن پارٹس

میاں بھائی

15- منٹگمری روڈ، لاہور

فون نمبر (042) 3613373 - 6313372 - 6374740

نظر اور دھوپ کے چشمے
خریدنے کیلئے تشریف لائیں

شکور بھائی
چشمے والے

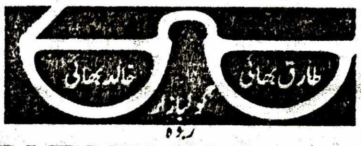

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

ماڈرن الیکٹرک کنسرن

38 - گول کمیٹی مارکیٹ - ڈیرہ غازی خان

پروپرائٹر - سید ایاز اسلم ہاشمی

فون دکان 0641-63314

SAMISONS

سمیع سنز

فرنس آئل، کیروسین آئل،
ہائی سپیڈ ڈیزل،
لائٹ ڈیزل آئل، لبریکینٹس

ڈسٹری بیوٹرز برائے:

شیل پاکستان لمیٹڈ

فون 7722756-7728001-7225461
فیکس 7727906 - 7726944 بادامی باغ لاہور

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں

SUZUKI

Sales - Service - Parts

① Pre Delivery Inspection
② First 1000 Km. Free Inspection

WARRANTY

③ 20,000 Km. Or One Year
(Which Ever Comes First)

SUNDAY OPEN

FRIDAY CLOSE

MINI MOTORS

AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO., LTD.

Gulberg III. Lahore. ☎ 5712119-877864
Defence Phase 1. Lhr.-Cantt. ☎ 5726798

مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ امریکہ

حضرت مصلح موعود کی یاد میں

یہ مختصر سا مضمون میرے ان مشاہدات اور تجربات پر مبنی ہے جو خوش قسمتی سے مجھے حضرت مصلح موعود کے اپنے بچپن سے پختہ عمر تک بہت قریب سے دیکھنے سے نصیب ہوئے۔

میری سب سے پہلی یاد مجھے اس زمانہ میں لے جاتی ہے جب میں حضور کو حضرت اماں جان کے صحن سے نماز پڑھانے بیت الذکر جاتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ نماز سے واپسی پر آپ اپنا کچھ وقت خاص طور پر مغرب کی نماز کے بعد حضرت اماں جان کی صحبت میں گذارتے اور ان عزیزوں سے بھی گفتگو فرماتے جو وہاں موجود ہوتے۔ کئی مرتبہ خاص طور پر سردیوں کے موسم میں آپ پہلے بیت الدعاء میں سنتیں ادا فرماتے۔ ان موقعوں پر آپ صحن یا اگر موسم زیادہ خنک ہو تو حضرت اماں جان کے کمرے میں ٹہلتے رہتے اور بعض مرتبہ حضرت ابا جان یا پھر حضرت میر محمد اسماعیل صاحب جو اپنی ہمشیرہ حضرت اماں جان سے ملنے تشریف لائے ہوتے' کے ساتھ جماعتی امور پر تبادلہ خیال فرماتے۔ آپ بچوں سے بھی گفتگو فرماتے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا کہ قرآن مجید حکمت و دانش کا سمندر ہے تم بچوں کو اس کے مطالعہ اور اس پر غور کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے تا تم اس سے حکمت کے موتی نکال سکو۔ اگر تم ابھی بالغ نظری کی عمر تک نہیں بھی پہنچے تو کم از کم سیپیاں ہی نکالنے کی اہلیت پیدا کرلو۔

آپ کی قرآن مجید سے محبت

آپ کی قرآن مجید سے محبت اور لگاؤ بہت گہرا اور دائمی تھا ہفتہ کے روز آپ مستورات میں درس دیتے۔ وہ نظارہ ابھی بھی میری نظروں کے سامنے گھومتا ہے کہ آپ حضرت اماں جان کے گھر کے برآمدہ میں کھڑے ہیں مستورات سامنے صحن' برآمدہ اور ملحقہ کمروں میں بیٹھی ہیں۔ ان دنوں میں بہت تھوڑی تعداد ہوتی تھی' نیز آپ مردوں میں بھی درس قرآن دیتے جس میں بچے بھی شریک ہوتے۔ ایک مرتبہ آپ نے بیت اقصیٰ میں درس دیا جس میں نہ صرف قادیان بلکہ باہر سے بھی دوستوں نے شرکت کی یہ درس کئی ہفتے جاری رہا اور روزانہ کئی کئی گھنٹوں پر پھیلا ہوتا۔ گذشتہ رمضان کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے حضرت مصلح موعود کی اس پیشگوئی کا بھی ذکر کیا جس میں آپ نے فرمایا کہ ایک دن آنے والا ہے کہ خلیفۂ وقت کے درس قرآن ایک ہی وقت میں تمام دنیا میں نشر ہوا کریں گے۔ حضور کی یہ خواہش آج دنیا پوری ہوتی دیکھ رہی ہے۔

میری جب حضرت مصلح موعود کی بیٹی سے شادی ہوئی تو ہم نے گرمیوں کی چھٹیاں آپ کے ساتھ دھرمسالہ میں گزاریں۔ حضور نے خود تجویز فرمایا کہ وہ قرآن مجید کے مطالب کے بارہ میں مجمع میں درس دیا کریں گے۔ میں اس پرائیویٹ درس کے نوٹ لیا کرتا تھا۔ آپ کی تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر جو کئی جلدوں پر مشتمل ہیں آپ کی قرآن مجید سے بے پناہ محبت کا مینار ہیں جن میں قرآن کے بے مثل معارف اور ابدی پیغام کو انتہائی خوبصورت اور اچھوتے انداز میں بیان کیا گیا۔ اس تفسیر کا بیشتر حصہ اس زمانہ میں لکھا گیا جب آپ کی صحت بہت کمزور تھی' مجھے وہ دن بھی اچھی طرح یاد ہیں جب حضور جابہ کے مقام پر میدانوں کی شدید گرمی سے بچنے کے لئے تشریف لے جاتے اور یہاں گھنٹوں تفسیر کی تیاری میں صرف فرماتے۔

دعا کی قوت پر کامل یقین

آپ کے کردار کا ایک اور نمایاں پہلو دعا پر کامل یقین اور اعتماد تھا۔ جب بھی جماعت پر کوئی ابتلاء آتا تو آپ بیت الدعا میں گھنٹوں دعا میں صرف فرماتے۔ میں نے ہجرت کے موقعہ پر کئی مرتبہ دیکھا کہ آپ جب بیت الدعا سے باہر تشریف لاتے تو آپ کی آنکھیں سرخ اور متورم ہوتیں۔ میں ان دنوں پاکستان گورنمنٹ کی طرف سے بطور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر امرتسر میں اور گورنمنٹ آف انڈیا کی طرف سے ایک سکھ دوست اسی عہدہ پر متعین تھا جبکہ ڈپٹی کمشنر کا عہدہ ایک انگریز کے پاس تھا۔ اسے ہدایت تھی کہ امرتسر کے متعلق جو بھی فیصلہ ہو کہ آیا اس کا الحاق ہندوستان یا پاکستان سے ہو گا اسی کے مطابق وہ متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو چارج دیدے گا۔ ایک روز ڈپٹی کمشنر نے لاہور سے واپسی پر مجھ سے سرسری طور پر ذکر کیا کہ اس بات کا امکان ہے کہ گورداسپور کا ضلع انڈیا کو دے دیا جائے۔ اس پر میں نے سخت حیرانگی کا اظہار کیا کہ جن خطوط پر پارٹیشن کا فیصلہ طے کرلیا گیا ہے اس لحاظ سے تو مسلم اکثریت والا علاقہ جو دوسرے مسلم اکثریت والے علاقہ سے ملحق بھی ہو وہ پاکستان میں شمار ہو گا۔ اس اصول کے تحت تو ہر لحاظ سے اسے پاکستان کے حصہ جانا چاہئے میری اس دلیل سے پریشان ہو کر اس نے کہا کہ لاہور آج کل افواہوں کا مرکز بنا ہوا ہے اور آدمی ان افواہوں پر یقین تو نہیں کر سکتا نیز اس نے مجھے مشورہ دیا کہ میں قادیان چلا جاؤں کیونکہ سی۔ آئی۔ ڈی کی رپورٹ کے مطابق میری رہائش گاہ پر بم پھینکنے کا پروگرام ہے۔ اس نے کہا کہ امرتسر کے پاکستان سے الحاق کی صورت میں وہ مجھے قادیان سے بلا لے گا۔ اس پر میں قادیان روانہ ہو گیا اور حضور کی خدمت میں قصر خلافت جاکر اس کی اطلاع دی۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ تھوڑا عرصہ قبل آپ کو الہام ہوا ہے۔ (تم جہاں بھی ہو گے اللہ تم کو اکٹھا کردے گا)

ایک اور واقعہ جس کا آج تک میرے دل و دماغ پر گہرا اثر ہے اور مجھے اس طرح لگتا ہے کہ جس طرح کل کا واقعہ ہو کہ میں رات کو اپنے قادیان والے گھر کے باہر والے مردانہ حصہ کے صحن میں سویا ہوا تھا' گرمیوں کا موسم تھا کہ میری آنکھ دردناک دل ہلا دینے والی کرب میں ڈوبی ہوئی آواز سے کھل گئی اور مجھے خوف محسوس ہوا۔ جب میں نیند سے پوری طرح بیدار ہوا تو مجھے احساس ہوا کہ حضرت مصلح موعود تہجد کی نماز' جو آپ حضرت ام ناصر والے مکان کے اوپر والے صحن میں ادا فرما رہے تھے جس کی دیوار ہمارے گھر سے ملحقہ تھی' کی دردناک دعاؤں کی آواز تھی۔ میں نے غور سے سننے کی کوشش کی تو آپ بار بار "اھدنا الصراط المستقیم" کو اتنے گداز سے پڑھ رہے تھے کہ یوں معلوم دیتا تھا کہ ہانڈی ابل رہی ہو اور مجھے یوں لگا کہ آپ نے اس دعا کو اتنی مرتبہ پڑھا جیسے کبھی ختم نہ ہو گی۔ اس رات کی یاد مجھے جب تک زندہ ہوں کبھی نہ بھولے گی۔

آپ کی جماعت سے گہری محبت

آپ کو جماعت سے بے پایاں محبت تھی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب بھی قادیان سے کوئی قافلہ پاکستان کے لئے روانہ ہوتا تو آپ حمائل شریف لے کر برآمدہ میں اس وقت تک ٹہلتے ہوئے تلاوت فرماتے رہتے جب تک اس قافلہ کی حفاظت سے سرحد پار کرنے کی اطلاع نہ آ جاتی۔ ان مواقع پر آپ مسلسل دعا کرتے رہتے۔

یہ بات بھی میرے علم میں ہے کہ جب بھی جماعت کسی ابتلا کے دور سے گزر رہی ہوتی تو آپ بستر پر سونا ترک کرکے فرش پر سوتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس آزمائش کے بادل چھٹنے کا اشارہ ملتا کہ چلو جاکر بستر پر آرام کرو۔

ایک اور بات جس نے مجھ پر انمٹ نقوش چھوڑے یہ کہ میری شادی کے تھوڑے عرصہ بعد ہی جب میں ملتان میں بطور اسسٹنٹ کمشنر متعین تھا اور اپنی بیوی کے ماموں کرنل سید حبیب اللہ شاہ صاحب کے ہاں عارضی طور پر مقیم تھا جو وہاں سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل تھے تو حضور نے سندھ جاتے ہوئے وہاں ایک روز قیام فرمایا۔ آپ مجھے ڈرائنگ روم میں لے گئے اور ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا اور فرمایا کہ دیکھو تم آئی سی ایس ہو اور تمہیں اعلیٰ طبقہ سے ملاقات کے بہت مواقع ملیں گے لیکن یہ بات تمہیں ہرگز غرباء اور کمزور لوگوں کی ہر طرح سے مدد کرنے سے کبھی باز نہ رکھے۔ آپ نے فرنیچر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا فرنیچر جو غریبوں سے ملاقات میں روک بنے رکھنے کے قابل نہیں۔ جس طرح ہر غریب پر رسول اللہ ﷺ کے دروازے بلا امتیاز کھلے رہتے تھے یہی وہ سنت ہے جسے اپنانا چاہئے۔ آپ کی آواز بھرائی ہوئی تھی اور آپ کی آنکھیں پرنم تھیں۔ میری حالت کا اندازہ ہی لگایا جا سکتا ہے اسے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ میں نے آپ کو کبھی اتنی جذباتی حالت میں نہیں دیکھا۔

دوسری چیز جس نے مجھ پر بہت گہرا تاثر چھوڑا وہ دین اور جماعت کی خدمت کا جذبہ تھا۔ میں آج بھی آپ کو فرش پر بیٹھے چاکلیٹ رنگ کا دھسہ اوڑھے کوئی درجن بھر موم بتیوں جو ایک بکس پر جلا کر رکھی ہوئی تھیں کے جلو میں پڑھتے یا لکھتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ آپ کا گلا بہت حساس تھا اور مٹی کے تیل کے دھوئیں سے فوراً متاثر ہو جاتا تھا اور ان دنوں قادیان میں ابھی بجلی نہیں آئی تھی اس لئے موم بتیوں کا ہی استعمال فرماتے تھے۔

قادیان میں بجلی غالباً 1930ء کے اوائل میں آئی تھی اس سے پہلے کے عرصہ میں کام کا بوجھ زیادہ شدید نوعیت کا ہوتا تھا۔ میں نے کئی مرتبہ جب جماعت کسی سخت دور سے گذر رہی ہوتی' آپ کو ساری ساری رات بغیر ایک منٹ آرام کئے دیکھا ہے اور آپ کام کرتے کرتے اٹھ کر صبح کی نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔ آپ کبھی کبھی لکھے ہوئے مسودات یا تحریریں حضرت ابا جان کو ترجمہ کی غرض سے اور بعض دفعہ ان کے بارہ میں رائے دریافت کرنے کے لئے بھجواتے اور ہم لڑکے انہیں ادھر سے ادھر لے جانے کی ڈیوٹی ادا کرتے۔

حضرت اماں جان کی تعظیم

آپ کو حضرت اماں جان سے بہت گہرا لگاؤ تھا۔ اپنے سفروں پر اکثر انہیں ساتھ لے جاتے۔ حضرت اماں جان آپ کو محبت سے "میاں" کہہ کر مخاطب ہوتیں۔ جب کبھی بھی حضور سفر کے دوران لیٹ ہوتے تو حضرت اماں جان بڑی گھبراہٹ اور بے چینی کا اظہار فرماتیں۔ میری بیوی بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایسی ہی حالت میں بڑی بے تابی سے حضرت اماں جان حضور کا کسی سفر سے واپسی کا انتظار کر رہی تھیں۔ جب آپ تشریف لے آئے تو اماں جان نے فرمایا "میں نے تجھے منع نہیں کیا ہوا تھا کہ مغرب کے بعد دیر نہیں کرنی۔" حضرت صاحب نے فرمایا "جی اماں جان"۔ پھر پوچھا "پھر کرے گا؟" حضور نے فرمایا "نہیں اماں جان۔" حضرت اماں جان نے حضور کے جسم کو ایک نرم چھڑی سے تنبیہہ کے رنگ میں چھوتے ہوئے فرمایا "آئندہ کبھی دیر سے مت آنا' تمہیں معلوم ہے کہ میری جان پر بنی رہتی ہے۔" یہ ایک ماں کا فطری جذبہ تھا جس کا اظہار حضرت اماں جان نے فرمایا ورنہ وہ خود ہر دوسرے احمدی کی طرح حضور کی بڑی عزت فرماتیں۔

جب حضرت اماں جان کی ربوہ میں وفات ہوئی تو حضور کی خواہش تھی کہ انہیں اپنے خاوند حضرت مسیح موعود کے پہلو میں دفن کیا جائے۔ میں ان دنوں لاہور میں متعین تھا۔ حضور کا ارشاد موصول ہوا کہ اس سلسلہ میں انڈین ہائی کمشنر سے رابطہ کیا جائے۔ میری درخواست پر انڈین ہائی کمشنر نے دہلی سے رابطہ کیا اور بتایا کہ ہندوستان کی گورنمنٹ نے خاص کیس کے طور پر اس کی اجازت دے دی ہے لیکن یہ شرط لگائی کہ اس غرض کے لئے بیس سے زائد عزیزوں یا دیگر اصحاب کو ویزا نہیں دیئے جا سکتے۔ حضرت مصلح موعود نے یہ پیشکش اس وجہ سے مسترد کردی کہ حضرت اماں جان کی حیثیت کے پیش نظر کم از کم دس ہزار احمدی میت کے ساتھ جانے ضروری ہیں۔

ایک عظیم خطیب

حضور بہت بلند پایہ مقرر تھے۔ میں نے دنیا میں بہت سفر کیا ہے اور دنیا کے مشہور ترین لیڈروں کو سننے کا موقعہ ملا ہے مگر میں نے کسی کو بھی خطابت میں حضور کا پاسنگ بھی نہیں پایا۔ آپ کے متعلق کہا جاسکتا ہے کہ آپ اپنے خطاب سے پہاڑوں کو ہلا سکتے تھے۔ اس صداقت پر جماعت کے ہزاروں نہیں لاکھوں لوگ گواہ ہیں۔ آپ سامعین کو سحرانہ رنگ تک قابو میں رکھتے۔ ہجرت کے فوراً بعد آپ نے مختلف شہروں میں پاکستان کے مختلف مسائل اور ان کے حل پر لیکچر دیئے۔ اسلامیہ کالج کے ایک پروفیسر نے جو میرے ایک دوست کے ساتھ بیٹھے تھے بے ساختہ کہا کہ "حضور کو تو پاکستان کا پرائم منسٹر ہونا چاہئے"۔ اس سے قبل "اسلام میں اختلافات کا آغاز" کے موضوع پر لیکچر کے موقعہ پر اسلامیہ کالج کے ہسٹری کے پروفیسر نے آپ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے "فاضل باپ کا فاضل بیٹا" اور کہا کہ میں اپنے آپ کو اسلامی تاریخ کا علم رکھنے والا تصور کرتا تھا لیکن آپ کا لیکچر سننے کے بعد احساس ہوا کہ میں تو بالکل طفل مکتب ہوں۔

جن دوستوں نے حضرت مسیح موعود کی مصلح موعود کے بارہ میں پیشگوئی پڑھی ہے ان کے لئے یہ ریمارکس کسی تعجب کا موجب نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مصلح موعود کی پیدائش سے پہلے اس عظیم الشان ہستی کے بارہ میں جو پیشگوئی کی گئی ہے وہ تاریخ کے صفحات کی طرح ہے جسے کس شان اور عظمت کے ساتھ پورا ہوتا دیکھ سکتے ہیں۔

آپ کے التفاتات

میری ساری عمر حضور کے التفات کے سایہ تلے گذری۔ اعلیٰ تعلیم کی غرض سے یورپ کے سفر کے موقعہ پر حضور نے خط میں بہت سی قیمتی نصائح فرمائیں۔ ان میں سے ایک جس نے مجھ پر بہت گہرا اثر چھوڑا وہ تھی جس میں آپ نے قرآن مجید کی آیت "ان العزة لله جميعا" کہ "تمام عزتوں کا مرجع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے" کا ذکر فرمایا۔

انگلستان سے واپسی پر میں نے گورنمنٹ سروس اختیار کرلی اور میری شادی حضور کی صاحبزادی سے قرار پائی۔ حضور نے میری بیوی کو نصیحت فرمائی کہ مظفر تو گورنمنٹ کا ملازم ہے مگر تم نہیں ہو۔ غریب اور مساکین سے ملو مگر کبھی کسی کی دنیاوی حیثیت کی وجہ سے انہیں ملنے مت جانا۔ جلد ہی انہیں اس امتحان سے گذرنا پڑا جب فنانشل کمشنر صاحب اپنی بیگم کے ہمراہ سرگودھا دورہ پر تشریف لائے۔ تمام افسران کی بیگمات نے فنانشل کمشنر صاحب کی بیگم کی ملاقات کے لئے ان کی رہائش گاہ پر حاضری دی اور باوجود ان کے اصرار کے میری بیوی نے جانے سے انکار کر دیا۔ بعد میں فنانشل کمشنر صاحب کی بیگم صاحبہ نے ڈپٹی کمشنر کی بیگم تک کو چھوڑتے ہوئے خاص طور پر میری بیگم کو علیحدہ چائے کی دعوت پر بلایا اور خاص طور پر پردہ کا اہتمام کیا گیا۔ سرگودھا کے افسران کے حلقہ میں اس پر بڑی حیرانگی کا اظہار کیا گیا اور بار بار یہ سوال کیا گیا کہ آیا میری بیوی کی فنانشل کمشنر کی بیگم سے پہلے سے کوئی شناسائی ہے جس پر میری بیوی نے انہیں بتایا کہ نہیں کوئی ایسی بات نہیں بلکہ وہ تو پہلی مرتبہ انہیں ملی ہیں۔

باوجود انتہائی مصروفیات کے حضور کچھ وقت بچوں اور عزیزوں کے لئے ضرور نکالتے۔ مجھے یاد ہے کہ حضور سردیوں کے ایام میں عشاء کی نماز کے بعد خاندان کے بچوں کو اکٹھا کر کے انہیں کہانیاں سناتے۔ یہ کہانیاں کسی کتاب سے نہ ہوتیں بلکہ آپ انہیں تشکیل دے کر آگے بڑھاتے چلے جاتے۔ ان کہانیوں میں نصائح پنہاں ہوتے۔ جب یہ سلسلہ ختم ہوتا تو بعض چھوٹے بچوں کو جو کہانی سنتے سنتے سو جاتے انہیں نوکر اٹھا کر گھر گھر چھوڑ آتے۔

تفریح کے لمحات

حضور شکار کا شوق رکھتے اور گھر کے افراد اور دوستوں کے ساتھ کھانا پکانے کے مقابلہ میں شرکت فرماتے۔ ایک موقعہ پر آپ نے جماعت کے دوستوں کی بہت بڑی تعداد کے ساتھ نہر کے ایک پل سے دوسرے پل تک تیرنے کے مقابلہ میں شرکت فرمائی۔ شرط یہ تھی کہ جس کا بھی پاؤں دانستہ یا نادانستہ زمین کو چھو جائے وہ ہاتھ کھڑا کر کے مقابلہ سے علیحدہ ہوتا جائے۔ جب حد مقررہ کے دوسرے پل پر پہنچے تو آپ کے ساتھ چند دوست ہی باقی رہ گئے تھے۔ ان مواقع پر حضور ایک لمبی نیکر پہنا کرتے جو گھٹنوں تک آتی تھی۔

ایک عظیم منتظم

حضرت مصلح موعود بڑے زیرک دور اندیش اور انتہائی قابل منتظم تھے۔ جماعت کی موجودہ ہیئت اور انتظامی ڈھانچہ آپ کی ہی جاری کردہ

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کیلئے
تشرف لائیں
عبدالرؤف
کمیشن شاپ
تحصیل روڈ غلہ منڈی گوجرخان
فون دکان 2924-2673 (0571) رہائش 2048 (0571)

نشاط کلاتھ ہاؤس عقب صدر بازار بلاک 2
پروپرائیٹر: مرزا محمود خان ڈیرہ غازیخان

سیل اینڈ سروس
ٹائم سنٹر
گولائی کمیٹی-ڈیرہ غازی خان
پروپرائٹرز-کریم ہاشمی-اعجاز اسلم ہاشمی
فون آفس 0641-470067
رہائش 63466, 62399

الیکٹرو فرج
دوکان 4 بلاک 91
مصطفیٰ مارکیٹ آئی ٹی سنٹر
G-9/1 اسلام آباد
پروپرائیٹر: نصیر الدین احمد خان
051-254619

طالب دعا: عبدالشکور اطہر
مینوفیکچرز:- وائٹ بورڈ' کرافٹ لائنز فائل کارڈ
اینڈ فینسی کارڈ
زمیندارہ
پیپر اینڈ بورڈ ملز لمیٹڈ
واقع 10 کلومیٹر شیخوپورہ فیصل آباد روڈ - آفس 70 فاروق سنٹر میکلوڈ روڈ لاہور

اصلاحات کا مرہون منت ہے۔ شوریٰ کا نظام، تین ذیلی اداروں کا قیام، سندھ میں جماعت کے لئے ایک بڑی اراضی کا بندوبست جو حضور نے ایک خواب کی بنا پر خرید فرمائی تھی۔ تحریک جدید کا بیرون ملک دعوت الی اللہ اور احرار کی یلغار کے سامنے بند باندھنے کی غرض سے اجراء - وہ چند سکیمیں ہیں جو آپ کی دوراندیشی اور زیرک قیادت کی آئینہ دار ہیں۔

جماعت کے ممبران میں امدادی کام اور محنت کی عظمت قائم کرنے کی غرض سے آپ نے وقار عمل کے ایام باقاعدہ طور پر منانے کا طریق رائج کیا جس میں جماعت کے تمام ممبران بلا استثناء عہدہ وامارت اپنے شہروں میں گڑھوں کو پر کرنا، سڑکوں کی مرمت محلوں کی صفائی کے کاموں میں شرکت کرتے۔ مجھے اچھی طرح حضور کو خود مٹی سے بھری ہوئی ٹوکریاں اٹھا کر مقررہ جگہ پر ڈالتے ہوئے دیکھنا یاد ہے۔ آپ کی ذاتی مثال تمام احباب کے لئے مہمیز کا کام دیتی اور مشعل راہ بنتی۔

ایک بہادر انسان

حضور بڑے بہادر اور آہنی عزم کے مالک تھے۔ مجھے یاد ہے کہ جب آپ پر نماز کے دوران حملہ ہوا تو ڈی۔ آئی۔ جی۔ پولیس نے اس سے پہلے کہ یہ خبر مشہور ہو جائے مجھے اطلاع کر دی اور یہ بھی بتایا کہ گو آپ کی حالت خطرہ سے باہر ہے مگر ربوہ سے تمام روابط منقطع کئے جا چکے ہیں اور پولیس کو ہر قسم کے حالات سے نبٹنے کے لئے الرٹ کر دیا گیا ہے۔ میں نے فوری طور پر ڈاکٹر امیرالدین سے جو ماہر سرجن تھے رابطہ کیا مگر وہ یونیورسٹی کے امتحانات کی وجہ سے مصروف تھے اس لئے پھر دوسرے ماہر سرجن ڈاکٹر ریاض قدیر کو لے کر میں رات گئے لاہور سے ربوہ پہنچ گیا۔ ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے دریں اثناء ابتدائی مرہم پٹی کر دی ہوئی تھی مگر ڈاکٹر صاحب نے دیکھا کہ حضور کا زخم والا حصہ پھولا ہوا ہے اور تشخیص کی کہ کوئی رگ کٹ گئی ہے جس کی وجہ سے خون جمع ہو رہا ہے اس لئے فوری آپریشن کا فیصلہ کیا گیا جس کے لئے بے ہوش کرنا ضروری تھا مگر حضور نے انکار کیا کہ وہ بے ہوشی کی دوا نہیں لیں گے اور ہوش کی حالت میں ہی آپریشن کیا جائے۔

آپریشن کے دوران حضور نے کمال ہمت اور جرات کا مظاہرہ فرمایا۔ اس زخم کی وجہ سے آپ کی صحت پر بہت برا اثر پڑا اور ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد جب آپ نے رحلت فرمائی تو ہم سب ربوہ میں موجود تھے۔ آپ کی یہ لمبی بیماری بھی اللہ تعالیٰ کی مشیت ہی دکھائی دیتی ہے کہ اس کی وجہ سے جماعت کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت پیدا ہو گئی ورنہ آپ سے جماعت کو جو بے پناہ عقیدت اور لگاؤ تھا شاید وہ اس صدمہ سے بے حال ہو جاتی۔

حضور تمام زندگی قوم کی بہبود کے لئے سرگرم رہے اور یہ حقیقت اب تاریخ کا حصہ ہے۔ شدھی کی تحریک سے لے کر کشمیریوں کی آزادی کی تحریک تک اور ادھر پھر ہجرت سے پہلے ہندوؤں کے عزائم کی بے نقابی کرنا۔ جب ایک ہندو نے رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں ایک گستاخانہ مضمون لکھا تو آپ نے اس کے خلاف بڑے زور سے آواز اٹھائی اور تحریک چلائی جس کے نتیجہ میں حکومت اس کے خلاف کارروائی کرنے پر مجبور ہو گئی۔ آپ کے کارہائے نمایاں میں سیرۃ النبی ؐ اور یوم پیشوایان مذاہب کو شایان شان طریق پر منانے کا پروگرام شامل ہے کہ غیر مذاہب کے سامنے سید نا رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے پہلوؤں کو اجاگر کیا جائے تاکہ لاعلمی کی بنا پر کوئی آدمی ایسی بات نہ کرے جس سے اشتعال پیدا ہو اور پھر تمام پیشوایان مذاہب کے احترام کو قائم کرنے کی غرض سے ان کی سیرت پر تقاریر ہوں تاکہ مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان مفاہمت اور بھائی چارہ بڑھے اور کشیدگی دور ہو۔

مختصر یہ کہ آپ ایک عظیم اور یکتا لیڈر تھے۔ یہ تمام خوبیاں ایک انسان میں شاذ ہی اکٹھی ہوتی ہیں۔ آپ کی ذات ان تمام خوبیوں اور حسن کا مونہہ بولتا ثبوت تھی جس کا حضرت مسیح موعود کے چالیس روزہ چلہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا تھا۔ اس پیشگوئی کی شوکت سے انسان کے بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور یہ ایک پیشگوئی ہی ایک متلاشی کو ہدایت اور روشنی کی طرف لے جانے کے لئے کافی ہے۔

(النحل - امریکہ 1995ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خدا کرے کہ آئندہ سال ہم پہلے سے بڑھ کر خدائی رحمتوں کا نظارہ کریں

☆ امیر جماعت ہائے احمدیہ و صدران ضلع و ممبران عاملہ و جماعت ہائے احمدیہ ضلع لودھراں
☆ ناظم انصار اللہ ضلع و زعماء ضلع و ممبران عاملہ و مجالس انصار اللہ ضلع لودھراں
☆ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع و شہر و ممبرات عاملہ ضلع و شہر و صدارت مجالس ضلع و شہر و لجنات ضلع و شہر لودھراں
☆ قائد ضلع و ممبران عاملہ و قائدین ضلع و خدام الاحمدیہ ضلع و اطفال الاحمدیہ ضلع لودھراں

اعجاز آٹو سٹور اینڈ ٹریکٹر پارٹس
تونسہ روڈ چوک چورہٹہ ڈیرہ غازیخان
پروپرائیٹر: خیر محمد آف چھاری بالا
دکان 0641-61679

چوہدری عارف ریفریجریشن ورکس
نزد ایجنسی تیل مٹی ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور

پیکجز مشینری کارکیٹڈ بورڈ مشینری کارٹون مشینری، پیپر ملز مشینری اور ٹیکسٹائل مشینری سپیئر پارٹس بنانے والے
ناصر انجینئرنگ ورکس
عقب سردار سٹیل ملز- 16 کلو میٹر لاہور شیخوپورہ روڈ کوٹ عبدالمالک (شیخوپورہ) فون 7970525

ماڈل پٹرولیم سروس
PSO
پروپرائیٹر: چوہدری نذیر احمد
ملتان روڈ بہاولپور
آفس: 882565

ظفر فرنیچر مارٹ (دگیانہ)
فضل الٰہی روڈ کھاریاں
پروپرائیٹر: منظور احمد کھوکھر
شوروم 511983 PP
رہائش 511244

ALL KIND OF LEATHER GOODS

SPECIALIST IN GLOVES
OF ALL KINDS

BTC

MANUFACTURERS:-
IMPORTERS & EXPORTERS

Billoo
TRADING CORPORATION
P. O. Box : 877 SIALKOT - PAKISTAN

BILLOO TRADING CORPORATION
P. O. BOX. 877 SIALKOT PAKISTAN
Tel. Off. : 0432 - 593756
Fac : 0432 - 267115
Resd. : 0432 - 67087 - 65197
Fax : 0432 - 592086
Telex : 46434 BILLOO PK
Cable : BILLOO, SIALKOT

ڈائمنڈ کی جدید ورائٹی اور فینسی زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
فون دوکان 592316
گھر 551179-586297

مظہر الاول والآخر سے کیا مراد ہے

حضرت مصلح موعود کی بصیرت افروز مجلس سوال و جواب

فرمودہ 5 فروری 44ء

حضور نے فرمایا مظہر الاول والآخر خدا تعالیٰ کی صفات ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کی ابتدا ہے۔ اور ساری قوتیں' طاقتیں اور سامان اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے بندہ کو ملتے ہیں۔ علاوہ اس کے خدا ہی ابتداء ہے۔ اور اس کی مخلوق اس کے بعد آئی۔ خدا ہی ابتدا ہے۔ اور باقی مخلوقات اس کے فضل اور رحم کے ساتھ چلتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفات ہیں۔ اس کے علاوہ جو سامان انسان کو ملتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں جس کو رحمٰن کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ وہ رحمٰن ہے یعنی وہ بغیر کسی محنت کے بغیر کسی مشقت کے ان سامانوں کو مہیا فرما دیتا ہے۔ جس کے ساتھ انسان اپنا کام کرتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ رحیم ہے۔ انسان جو کام کرتا ہے۔ اس کا نتیجہ بھی خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ یعنی ابتدا بھی خدا ہی کرتا ہے۔ اور آخر انتہا میں بھی اس کے ساتھ واسطہ پڑتا ہے۔ کیونکہ اس کی مدد کے بغیر تو انسان کام کی نگرانی بھی نہیں کر سکتا۔ انسان اپنے قریب سے قریب رہنے والے کے حالات بھی نہیں جانتا۔ اور اس کے بارہ میں غلطی کرتا ہے۔ بعض دفعہ وہ اس کے پاس لمبے عرصہ تک رہتے ہوئے دوست کے متعلق یہ سمجھتا ہے کہ وہ نیک ہے۔ حالانکہ ہوتا وہ بد ہے بعض اوقات وہ اسے بدخیال کر لیتا ہے۔ حالانکہ اس میں کوئی چھپی ہوئی نیکی ہوتی ہے۔ اور آخر میں جا کر اس پر بات کھلتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی ذات عالم الغیب ہے کوئی چھپا ہوا خیال ہو۔ میلان ہو یا جذبہ ہو۔ وہ سب باتوں کو جانتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ ان معنوں میں اول و آخر ہے۔ کہ انسان کے ابتدائی سامانوں کا مہیا کرنا اور اس کی آخری تکمیل کے سامانوں کا مہیا کرنا اس کے اپنے ہاتھ میں ہے جب اللہ تعالیٰ کے بعض بندے اس کے مظہر ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ ایسے علوم ظاہر کرتا ہے جو قوم کی ترقی کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ اور جن کا حاصل کرنا ان کی قوم کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ اس کے ذریعہ سے قوم کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کے کیا فرائض ہیں۔ اس کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ اور اس کو کیا کیا مشکلات پیش آئیں گی اور پہلے سے اسے معلوم ہوتا ہے کہ کس کس رنگ میں وہ ان مشکلات کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ یا اس کو کرنا چاہئے یا اس کے نفس کی ذمہ داریاں کیا ہیں اس کے رشتہ داروں کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ اس کے دوستوں کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ اس کے ملک کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ اس کی سیاسی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ یہ سینکڑوں معاملات ہوتے ہیں۔ جن کا جاننا کسی قوم کو اپنے مقصد کی طرف چلانے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ اگر کوئی قوم ان باتوں کو نہ جانتی ہو۔ تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک جاتی ہے۔ جیسے موسیٰؑ کی قوم چالیس سال تک مصر کے جنگلوں میں بھٹکتی رہی۔ مظہر الاول ایک بندہ ہوتا ہے جب وہ قوم کے سامنے پروگرام رکھ دیتا ہے۔ اور اس کی قوم اپنا مقصد سمجھ جاتی ہے اور اپنا رستہ اسے معلوم ہو جاتا ہے۔ اور پھر وہ اس راستہ پر چل کر اپنے مقصد کی طرف جانے لگ جاتی ہے۔ ایسا آدمی جو اپنے کام کے لئے راستہ بیان کر دیتا ہے اور سارے طریق بیان کر دیتا ہے۔ اور سارے سامان مہیا کر دیتا ہے۔ جو اس کی قوم کی ترقی کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ تو وہ مظہر الاول ہو جاتا ہے۔ اور جس طرح سے اللہ تعالیٰ مظہر الاول ہوتا ہے۔ وہ بھی مظہر الاول ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ مظہر الآخر بھی ہے۔ ایسے بندے کا فرض ہوتا ہے۔ کہ جس طرح ابتداء میں وہ کام کرتا ہے۔ آخر میں بھی اس کو اپنے فرائض کی تکمیل کے لئے بعض کام کرنے ہوتے ہیں۔ بعض انسان ایسے ہوتے ہیں۔ جو خدا کی کامل رحیمیت کا نمونہ نہیں ہوتے۔ ان کو صرف اس غرض کے لئے کھڑا کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی قوم کے سامنے ایک پروگرام رکھ دیں وہ اس پروگرام کی تکمیل میں کوئی مدد نہیں کر سکتے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں اس سے قبل اٹھا لیتا ہے۔ اور وہ فوت ہو جاتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ کئی انبیاء ایسے گزرے ہیں۔ جن کو ماننے والا صرف ایک ہی آدمی ہوتا تھا۔ تو بعض آدمی ایسے ہوتے ہیں۔ جو پروگرام تو اپنی قوم کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ مگر اس کی تکمیل میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اس پروگرام کی تکمیل کسی آئندہ زمانہ پر چھوڑی جاتی ہے۔ اور بعد میں کوئی آتا ہے جو اس کی تکمیل کرتا ہے۔ مگر کبھی ایسا بندہ ہوتا ہے جو اپنی قوم کے سامنے پروگرام رکھ دیتا ہے۔ اور پھر انتہاء کی طرف قدم اٹھانے کے لئے ان کے ساتھ چلتا ہے۔ جیسے موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے ساتھ گئے۔ اول تو انہوں نے قوم کے سامنے پروگرام رکھا۔ اور پھر فرعون کے ظلم و ستم سے جب ان کی قوم نے مصر کو چھوڑا تو انہوں نے اپنی قوم کا ساتھ دیا۔ کیونکہ ایسا کرنا آپ کی قوم کے لئے ضروری تھا۔ موسیٰ علیہ السلام قوم سے یہ وعدہ کر کے ان کو وہاں لے آئے۔ کہ ان کی وہاں حکومت ہو جائے گی۔ اور پھر وہ خدا کے نظام کو چلا سکیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو مصر سے لے گیا۔ اور سالہا سال تک اپنی قوم کی تربیت کرنے کا موقعہ دیا۔ وہ اپنی قوم کو صحیح راستہ دکھاتے رہے۔ اور صحیح تعلیم سکھاتے رہے اور ان کی تربیت کرتے رہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم آگے چلنے سے گھبراتی تھی۔ جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ آگے چلو۔ تو اس کی قوم نے کہا اذھب انت وربک اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیشتر اس کے کہ وہ اس ملک میں داخل ہوتے حضرت موسیٰؑ فوت ہو گئے۔ اس ملک میں داخل ہونا محض ایک انعام تھا۔ اس میں داخل ہونے سے موسیٰؑ کو کوئی فائدہ نہ تھا۔ کنعان میں داخل ہونے کا تو یہی نتیجہ ہوتا۔ کہ موسیٰ کو کنعان مل جاتا۔ مال مل جاتا اور دولت مل جاتی۔ یہ چیزیں ایسی ہیں کہ جن کے موسیٰؑ طالب نہ تھے ان کا مقصد محض یہ تھا۔ کہ ان کو اپنی قوم کی تربیت کا ایک حد تک موقعہ مل جاتا۔ یہ موقعہ انہیں ملا اگر وہ کنعان میں داخل نہیں ہوئے تو یہ ان کا مقصد نہیں تھا۔ ان کا مقصد تو اپنی قوم کی تربیت کرنا تھی۔ چاہے وہ کنعان میں رہ کر کرتے۔ یا باہر جنگل میں ان کا مقصد یہ تھا کہ ان کو اپنی قوم کے پاس رہنے کا موقع مل جائے۔ یہ موقع انہیں مل گیا۔ ان کا بس کام اتنا تھا۔ کہ اپنی قوم میں رہ کر اس کی تربیت کرتے یہ انہوں نے کی۔ کنعان میں نہ جانے سے حضرت موسیٰؑ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا بلکہ ان کی قوم کو نقصان پہنچا۔ کہ وہ اس ملک کی بادشاہی سے محروم ہو گئے۔ لیکن موسیٰؑ کو کنعان کی بادشاہت سے کوئی تعلق نہ تھا۔ اور ان کا کام قوم کی تربیت کرنا تھا۔ وہ کام انہوں نے جنگل میں بھی کر دیا۔ اور اس طرح وہ مظہر الآخر ہو گئے۔ مگر اس رنگ میں نہیں کہ دنیا اس نظارہ کو دیکھ سکتی۔ دنیا سمجھتی ہے کہ موسیٰ آخری عمر میں ناکام رہے۔ لیکن درحقیقت اگر روحانی نگاہ سے دیکھا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ جس کام کو انہوں نے کنعان میں کرنا تھا۔ وہ انہیں جنگل میں کرنے کا موقعہ مل گیا۔ (۔) مگر مظہر الاول والآخر کا کامل نمونہ رسول کریم ﷺ تھے ہم آپ کے نمونہ سے دیکھتے ہیں۔ کہ آپؐ نے ابتداء میں قوم کو مذہبی تعلیم دی۔ اخلاقی تعلیم دی' اقتصادی تعلیم دی' معاشرتی تعلیم دی عدل و انصاف' امانت و دیانت غرضیکہ ہر قسم کی تعلیم دی۔ پھر خدا نے آپ کو موقعہ دیا کہ آپؐ اپنی قوم میں رہے اور عملی طور پر اسے اس راستہ پر چلایا۔ قضا کر کے عدل و انصاف سکھایا۔ اپنی دیانتداری سے ان کو دیانتداری کی تعلیم دی اور ان کے اخلاق کو درست کیا مگر سب نبیوں کو اتنا شاندار موقع نہیں ملا مگر محمد رسول اللہ ﷺ نے اس عہدہ کا مکمل نقشہ دنیا کو دکھایا۔ اسی طرح چھوٹے پیمانہ پر آپ کے اظلال بھی ہو سکتے ہیں وہ بھی اس رنگ میں اپنی قوم میں مظہر الاول والآخر ہو سکتے ہیں اور خدا کی ان صفات کا نمونہ بن سکتے ہیں۔

(الفضل 13 جنوری 1947ء)

محمود ہومیو کلینک
نزد بیت الذکر احمدیہ
صدر تھانہ روڈ لودھراں

نسیم ہومیو کلینک
ڈاکٹر نسیم عباس کوثر
DHMS
DTI M &H
نزد نیشنل بنک ملتان روڈ۔ لودھراں
06517 - 61525
61786

MARBLES
☆ ہر قسم کے ماربل سلیب
☆ کچن کاؤنٹر ٹائل
☆ کیمیکل پالش کیلئے رجوع فرمائیں
سٹار
ماربل انڈسٹریز
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 آئی نائن سیکٹر انڈسٹریل ایریا اسلام آباد
فون آفس 051-431121, 432047
پروپرائٹر: شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

ہمارے ہاں ہر قسم کے ٹریکٹر میسی، فورڈ اور فیٹ کے جینئین پارٹس دستیاب ہیں

فہد اولڈ ٹریکٹر پارٹس

ابدالی مارکیٹ بلاک 17 نزد دھوبی گھاٹ ڈیرہ غازیخان

رہائش 0641-61679 پروپرائیٹر: چوہدری عنایت اللہ کھمول دوکان 0641-64568

☆تمام گاڑیوں اور ٹریکٹروں کے ہوز پائپ ☆امپورٹڈ میٹیریل سے تیارہ کردہ
☆چلنے میں بے مثال ☆پائیدار ☆عالمی معیار کے عین مطابق
☆نیز آرڈر پر آٹوز کی تمام آئٹم بھی تیار کی جاتی ہیں

SRP سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن -فیروز والا- لاہور
فون فیکٹری 042-7924511, 7924522 رہائش 042-7729194
طالب دعا:- میاں عباس علی- میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

HAROON'S

GIFT SHOP

SHOP NO.5 MASCOW PLAZA
BLUE AREA ISLAMABAD
PH: 826948

SHOP NO.8 BLOCK A
SUPER MARKET ISLAMABAD
PH: 275734

جاوید پینٹ اینڈ سینٹری سٹور
383-2-BII نزد کٹ چوک لوہر روڈ
ٹاؤن شپ لاہور- فون پی پی 5112072

GET YOUR BRAND NAME
SECURED
WITH HOLOGRAPHIC TECHNOLOGY
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106,
Fax: (042) 7594111, Email: qaddan@brain.net.pk

زرعی ادویات کا مرکز فون 0621-885607
بلوچ زرعی سروسز
سبزی منڈی روڈ نزد لاری اڈا بہاولپور
پروپرائٹر- نذیر احمد دریشک

عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز
گلوب
ٹمبر کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ لاہور

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

احباب جماعت کیلئے سستا اور معیاری پیکیج
4000 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں۔
نواز سیٹلائٹ
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور 5400
فون آفس 042-7351722 رہائش 5865913

سپیشلسٹ- ٹی شرٹس- ٹریک سوٹ- لیدر جیکٹ- لیدر بیلٹس
کزنز انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی
56 سیکنڈ فلور سیٹھی پلازہ چوک علامہ اقبال سیالکوٹ
پروپرائٹر- سلمان شہزاد- فون 595060,582971

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
بے اولاد مردوں اور عورتوں کی حسرتیں
اٹھرہ- ایام کی بے قاعدگی- نرینہ اولاد کی خواہش
1960ء سے خدمت انسانی میں معروف بے مثال نام
ناصر کلینک
مین بازار نزد راجہ چوک حافظ آباد - فون 3391

Natural goodness

Shezan

Fruitfully Yours

The Largest Manufacturer of Fruit Products in Pakistan.

خدا کرے کہ آئندہ سال پہلے سے بڑھ چڑھ کر فضلوں اور رحمتوں کو ساتھ لے کر آئے

شیخ محمد احسن محمود ناظم اطفال الاحمدیہ ضلع وارا کین عاملہ و ناظمین اطفال الاحمدیہ

ضلع و مجالس اطفال الاحمدیہ ضلع لودھراں

کوکا کولا- فانٹا- سپرائٹ- شیزان جوس

اشرف بیوریجز سٹور

کچہری بازار خانیوال- پروپرائٹر محمد سلیم ابن حکیم اللہ دتہ جراح

فون آفس 0692-52497 رہائش 53497

ہومیو ڈاکٹر منیر احمد عباسی

کیوریٹو میڈیسن سٹور اینڈ کلینک

نزد پوسٹ آفس سکندر پورہ بازار پشاور شہر- حضور ایدہ تعالیٰ کی

ہومیو پیتھک کتاب اور 117- ادویات دستیاب ہیں

برتن سٹین لیس سٹیل- برتن تانبا- پیتل-

سلور- ہمہ قسم کراکری- سامان پلاسٹک- کولر-

ڈنر سیٹ- سپریم فوم- وغیرہ

الفضل برتن سٹور

المدینہ چوک- دنیاپور فون دکان 06518-2559

ڈیلر: ڈاؤلینس- ویوز- فلپس- ہمہ قسم ائرکنڈیشنرز

اور ریفریجریٹر- پرواز فین- رائل فین- امین فین-

سپر ایشیاء واشنگ مشین- سپر ایشیا کولر- اوون-

آئینہ سلائی مشین وغیرہ

الشیخ ٹریڈرز

ریلوے روڈ دنیاپور- فون شوروم 0618-3259

شیخ اشفاق احمد اینڈ سنز - دنیاپور لودھراں

شفیق رائس ملز

موڑ گلوٹیاں- ڈسکہ سیالکوٹ

پروپرائٹرز- عبدالرفیق- شفیق احمد

فون آفس 04341-9355 رہائش 2549

سستی ترین ائرٹکٹیں

اندرون وبیرون ملک ہوائی

سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں

کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی-

گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

ٹرانسپورٹ ہاؤس- ایجرٹن روڈ لاہور

فون 6310449-6367099-6366588

ہماری ہاں کوکنگ رینج' روم ہیٹر' گیزر' ہر طرح کے ڈونگی پمپ

دستیاب ہیں- نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے-

الفضل الیکٹرونکس

کالج روڈ نزد اکبر چوک - ٹاؤن شپ لاہور

فون آفس 042-5114822, 5118096

العطاء جیولرز

DT-145-C کری روڈ

ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی

پروپرائٹر- طاہر محمود 844986

عمیر اسٹیٹ ایجنسی پراپرٹی کنسولیٹنٹس

9- ہمزہ بلاک- مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

چیف ایگزیکٹو- **چوہدری اکبر علی**

فون آفس 448406-5418406

صرف دانت بنائے جاتے ہیں

نذیر ڈینٹل لیبارٹری

نزد رفیق ہسپتال- منڈی بہاؤالدین

فون 0456-502129 رہائش 503667

نیو راحت علی جیولرز

اکبر بازار شیخوپورہ

فون دکان 53181

فون رہائش 53991

7 سنگھار سنٹر

میکلیگن روڈ- دی مال لاہور

فون دکان 7320977

فون رہائش 5161681

البشیرز

معروف قابل اعتماد نام

پیچ

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر جلیب کلاتھ ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات

ب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ

فون شوروم چوکی 04942-3171 04524-510

خوشخبری

ملکی وغیر ملکی ہومیو پیتھک ادویات' حضور ایدہ اللہ کی

کتاب' 117 ہومیو پیتھک ادویات کے بکس پر

احباب جماعت کیلئے خصوصی رعایت

ڈاکٹر عبدالرؤف چوہدری

کیوریٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک

14 علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک

ریلوے اسٹیشن لاہور فون 6372867

دمہ' پرانی کھانسی' زکام' چھینکیں' انفلوئنزہ

Asthma Course	Rs. 100/-	دمہ' سانس کی تنگی کا مستقل علاج
Cold Cure Tabs	Rs. 20/-	نیا زکام بچوں کا زکام (خوش ذائقہ ٹکیاں)
Cold Cure Caps	Rs. 25/-	پرانا بار بار لگنے والا زکام
Cough Cure Tabs	Rs. 20/-	نئی کھانسی بچوں کی کھانسی کیلئے خوش ذائقہ ٹکیاں
Cough Cure Caps	Rs. 25/-	پرانی یا بار بار ہونے والی کھانسی کیلئے
Sneezing Cure Caps	Rs. 25/-	چھینکیں یا ایسا زکام جس میں چھینکیں زیادہ آئیں
Influenza Cure Tabs	Rs. 20/-	انفلوئنزہ بخار' فلو' چھینکوں زکام کے ساتھ حرارت ہونا
Flue Curative Smell	Rs. 25/-	نزلہ زکام' انفلوئنزہ' ناک کی بندش' میں سونگھنے سے آرام

تفصیلی لٹریچر مفت طلب فرمائیں- بذریعہ ڈاک- Rs.5/- کے ٹکٹ ارسال فرمائیں-

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل- ربوہ

فون کلینک 771-419

ہیڈ آفس 213156

سیلز 211283

خوشخبری

وول- کاٹن- سلک- لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی-

ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے-

پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ-

سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں- اب آپ

فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں-

ناصر نایاب

کلاتھ ہاؤس

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

قابلِ اعتماد مفید و مجرب ادویہ

اکسیر اولادِ نرینہ کورس - حبوبِ مفیدِ اطہرا - عنبرین - لیکورین

معینِ حمل - زد جام عشق خاص - سونے چاندی کی گولیاں - شباب آور موتی

نواب شاہی گولیاں - تریاقِ جریان - جوہرِ حیات - سفوفِ تولیدی

شاہانی - قرصِ نور - اکسیر اطفال - بچوں کی گھونٹی

رفیقِ اطفال - تریاقِ معدہ - تریاقِ دمہ - تریاقِ بواسیر

حبِ جدوار - حبِ ہمزاد - براحتِ جان - رفیقِ دماغ

دوا منگواتے وقت بیماری کی مختصر کیفیت تحریر کریں۔ فہرست ادویہ و جنتری ۲۰۰۰ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔ مکمل فہرست ادویہ میں ہماری مشہور ادویہ کے علاوہ مردوں، عورتوں اور بچوں کے خاص امراض کی دوائیں بھی شامل ہیں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔

رجسٹرڈ

ناصر دواخانہ ربوہ

PHONES: (04524) 211434-212434 FAX: 534

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61